SUN.29.Oct.2023
VOLUME:18 NO:279
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
نانديڑ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔اے بی ۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 29/ اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 279
13 ربیع الثانی 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

اسرائیل کا 'وائٹ فاسفورس' گرا کر غزہ میں زمینی حملے کا تجربہ

غزہ: 28/ اکتوبر (ایجنسیز) سات اکتوبر کو جنگ شروع ہونے کے بعد غزہ کی پٹی میں رات گئے اب تک کے سب سے زیادہ پرتشدد لمحات دیکھے گئے ہیں۔ کیونکہ اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر بڑے پیمانے پر فضائی، زمینی اور سمندری اطراف سے حملے شروع کر رکھے ہیں۔ اسرائیل نے شمالی اور جنوبی غزہ کی پٹی کے متعدد علاقوں پر پرتشدد حملے اور تباہ کن بمباری شروع کی۔ شمالی غزہ میں زیادہ مہلک رفتار سے بمباری کی جا رہی ہے۔ اسرائیلی فوج نے زمینی دستے بھی غزہ کی پٹی میں گھسنے کی اطلاعات ہیں اور فوج نے باضابطہ حملے کے لیے پیش قدمی کی تیاری کر لی ہے۔ اس تیاری کے ضمن میں رات گئے اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں حماس کی سرنگوں پر وائٹ فاسفورس سے حملے کیے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان حملوں کا مقصد غزہ کی پٹی پر زمینی چڑھائی کا تجربہ کرنا ہے۔ العربیہ/الحدث کے مشیر برائے عسکری امور ریاض قہواجی نے سنیچر کے روز ایک وضاحت میں کہا ہے کہ رات کو غزہ میں جو کچھ ہوا وہ اسرائیلی فوج کی یونٹوں کی طرف سے ایک 'ٹیسٹ' تھا۔ وہ غزہ میں زمینی کارروائی سے قبل کچھ تجربات کرنا چاہتے ہیں تاکہ حماس کے زیر زمین ٹھکانوں کو تباہ کیا جا سکے۔ قہواجی کے مطابق اس تجربے کا مقصد سرنگوں تک پہنچنا ہے، جہاں فوجی کمانڈ کے مراکز، میزائل اور جارحانہ ہتھیار موجود ہیں۔ دریں اثناء حماس نے سنیچر کے روز اس بات کی تصدیق کی کہ غزہ میں اس کے جنگجو اسرائیلی فوج کے فضائی اور زمینی حملوں میں توسیع کے بعد "مکمل طاقت" کے ساتھ اسرائیل کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ حماس نے کہا کہ "القسام بریگیڈ اور دیگر تمام مزاحمتی دھڑے دراندازیوں کا مقابلہ کرنے اور اسے ناکام بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کوئی فوجی کامیابی حاصل نہیں کر سکیں گے۔ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے جمعہ کو رات دیر گئے اطلاع دی کہ اس کے جنگجوؤں کی اسرائیلی فوج کے ساتھ شمال مشرقی غزہ کے قصبے بیت حنون اور وسطی پٹی میں بریج میں جھڑپیں ہوئی ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ایڈمرل ڈینیئل ہاگری کی جانب سے کل شام ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے ایک بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی تھی کہ زمینی افواج نے اپنی کارروائیوں میں توسیع کر دی ہے۔ یہ سوالات اٹھ رہے ہیں کہ آیا طویل انتظار کے بعد زمینی حملہ شروع ہو گیا ہے؟۔ انہوں نے مزید کہا کہ فضائیہ نے حماس کی طرف سے کھودی گئی سرنگوں اور دیگر انفراسٹرکچر پر شدید حملے کیے ہیں۔ دریں اثنا مرکز اطلاعات فلسطین نے ہفتے کو علی الصبح اطلاع دی کہ اسرائیلی طیاروں نے وسطی غزہ پر سفید فاسفورس بم برسائے۔ غزہ پر ہوائی اور زمینی راستے سے ہونے والی پرتشدد بمباری کے بعد ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیوں اور فلسطینی ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے اعلان کیا کہ اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں انٹرنیٹ اور ٹیلی فون سروس منقطع کر دی گئی ہے۔ ہلال احمر نے کہا کہ اس کے غزہ میں اپنے آپریشن روم کے ساتھ ساتھ وہاں کام کرنے والی ٹیموں کے ساتھ تمام مواصلاتی رابطے مکمل طور پر منقطع کر دیے ہیں۔ جبکہ پٹی میں حماس کے زیر انتظام حکومت نے اعلان کیا ہے کہ امدادی ٹیمیں ہنگامی رابطہ نہیں کر سکتیں۔ "مکمل وقفہ" دوسری طرف فلسطینی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی (Paltel) جو غزہ میں وائرڈ اور وائرلیس مواصلات کی سب سے بڑی فراہم کنندہ ہے نے تصدیق کی کہ "پٹی کے ساتھ تمام مواصلاتی اور انٹرنیٹ خدمات کو بند کر دیا گیا ہے"۔ کمپنی نے بتایا کہ وہ کچھ فلسطینی ساتھیوں تک پہنچنے سے قاصر ہے اور مریضوں، طبی عملے اور الشفا ہسپتال اور دیگر صحت کی سہولیات میں پناہ لینے والے ہزاروں خاندانوں کے لیے خاص تشویش کا اظہار کیا"۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل نے انکشاف کیا کہ تنظیم اب غزہ میں اپنے ملازمین کے ساتھ رابطے کے قابل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں ان جنگ زدہ بچوں کی حفاظت اور غزہ میں دس لاکھ بچوں کے لیے ناقابل بیان وحشت کی ایک اور رات کے لیے گہری فکرمند ہوں"۔

پارلیمنٹ کی ضابطہ اخلاق کمیٹی نے ایم پی مہوا موئترا کو طلب کیا

کلکتہ: 28/ اکتوبر (ایجنسیز) لوک سبھا کی اخلاقیات کمیٹی نے "رشوت لے کر سوال پوچھنے" کے معاملے میں ترنمول کانگریس کی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کو دوبارہ نوٹس جاری کرتے ہوئے 2 نومبر کی صبح 11 بجے پارلیمنٹ کے دفتر میں پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ اس سے قبل مہوا نے کمیٹی کے چیئرمین کو خط لکھ کر کہا تھا کہ جس دن انہیں بلایا گیا ہے وہ اس دن نہیں جا سکتی ہیں۔ اس لئے انہیں مزید وقت دیا جائے۔ اس سے پہلے 31 اکتوبر کو مہوا کو اخلاقیات کمیٹی نے طلب کیا تھا۔ ترنمول کانگریس کی ممبر پارلیمنٹ نے کہا تھا کہ وہ اس دن نہیں پیش ہو سکتی ہیں۔ مہوا نے کمیٹی کے نام میں خط لکھا تھا کہ 30 اکتوبر سے 4 نومبر تک ان کے لوک سبھا حلقے کے مختلف علاقوں میں پروگرام کا شیڈول طے ہے۔ انہیں 5 نومبر کے بعد کسی بھی تاریخ میں بلایا جائے۔ اس خط میں مہوا نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ کمیٹی کے سامنے اس معاملے پر اپنی رائے دینے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ لیکن 5 نومبر سے تین دن پہلے انہیں دوبارہ طلب کیا گیا ہے۔ مہوا نے اس بارے میں بتایا کہ "مجھے ابھی تک سمن لیٹر نہیں ملا ہے۔ تاہم، میں پہلے ہی اخلاقیات کمیٹی کو لکھ چکی ہوں کہ میرے لیے 5 تاریخ تک کمیٹی کے سامنے پیش ہونا ممکن نہیں ہے۔ اس کے بعد بھی مجھے 2 نومبر بلایا گیا ہے۔ مہوا نے جس خط میں کمیٹی سے وقت مانگا ہے، اس میں انہوں نے بی جے پی کے ایم پی رمیش ودھوری کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ رمیش نے راجستھان میں اپنے طے شدہ پروگرام کے بارے میں بتاتے ہوئے لوک سبھا کی کمیٹی برائے تحفظ آزادی کے سامنے پیش ہونے کیلئے وقت مانگا تھا۔ جسے منظور کر لیا گیا ہے۔ مہوا کمیٹی کے سامنے دبئی کے تاجر درشن ہیرانندانی سے آمنے سامنے سوال کرنا چاہتی ہیں۔ ترنمول کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ نے درخواست کی ہے کہ کمیٹی انہیں بھی طلب کرے۔ مہوا نے کہا کہ وہ درشن سے سوال کرنا چاہتا ہے۔ وہ کمیٹی کے سامنے بتائیں کہ درشن نے انہیں ثبوتوں سمیت کیا تحفہ دیا ہے۔ مہوا نے خط میں یہ بھی بتایا کہ یہ ان کا 'بنیادی حق' ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان پر لگائے گئے تمام الزامات جھوٹے، بدنیتی پر مبنی اور ہتک آمیز ہیں۔ وہ کمیٹی کے سامنے ان کا جواب دینے کی خواہشمند ہیں۔

پرینکا گاندھی کا مودی حکومت پر حملہ

'اڈانی کا قرض معاف کرتے ہیں، کسانوں کا نہیں'

بھوپال: 28/ اکتوبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے دموہ پہنچ کر ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے تین سالوں میں صرف 21 نوکریاں دی ہیں، جب ہم حکومت میں آئیں گے تو ہجرت کو روکیں گے۔ پرینکا گاندھی نے کہا، شیوراج سنگھ چوہان نے اپنے 18 سال کے دور حکومت میں مدھیہ پردیش میں کوئی ترقی نہیں کی۔ ملکی دولت بڑے صنعتکار دوستوں کے حوالے کر دی گئی ہے۔ آپ نے چھوٹے صنعت کاروں کی کمر توڑ دی ہے۔ جی ایس ٹی کی وجہ سے چھوٹی صنعتیں ختم ہونے کے دہانے پر ہیں۔ کسانوں کی بھی کمر توڑ دی اور انہیں کوئی ریلیف نہیں ملا۔ دموہ ریلی میں حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا، "روزگار کے ذرائع مکمل طور پر بند ہو گئے ہیں۔ آج ہر چیز پر جی ایس ٹی نافذ کر دیا گیا ہے۔ ہر چیز مہنگی ہو گئی ہے۔ جو نوکری آپ نے وفاداری سے کی، کیا نوکری کے بعد سکون سے جینا آپ کا حق نہیں؟ حکومت نے آپ کی پرانی پنشن اسکیم بند کر دی۔ آپ کہتے ہیں کہ آپ کے پاس پنشن کے پیسے نہیں ہیں۔ آپ کی ریاست میں اتنے سالوں سے بی جے پی کی حکومت ہے، حکومت آپ کے لیے کیا کر رہی ہے؟ آپ لیے کچھ نہیں ہو رہا۔ ملک اور ریاست کی حکومت غریبوں، کسانوں اور متوسط طبقے کے لیے کچھ نہیں کر رہی ہے۔ یہ صرف صنعت کاروں کے لیے کام کر رہا ہے۔ اگر ذات پر مبنی مردم شماری نہیں ہوگی تو حکومت کو کیسے پتہ چلے گا کہ آپ کی آبادی کتنی ہے اور جب تک یہ معلوم نہیں ہوگا، وہ آپ کے کام کیسے کرے گی؟ پرینکا گاندھی نے کہا "یہ حکومت اڈانی کا قرض تو معاف کر دیتی ہے لیکن کسانوں کا پیسہ معاف نہیں کرتی۔ وہ ذات پات کی مردم شماری نہیں کروانا چاہتے۔ ہم ان سے کہتے ہیں کہ ذات پر مبنی مردم شماری ہونی چاہیے لیکن وہ کہتے ہیں کہ نہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ ہر بڑی جگہ پر اونچی ذات والے بیٹھے ہیں۔ حکومت او بی سی، ایس سی، ایس ٹی کو ملک کے بڑے مقامات پر بیٹھنے کی اجازت نہیں دینا چاہتی ہے۔" پارلیمنٹ میں خواتین کے ریزرویشن کا نفاذ ہوا ہے ہر طرف تالیاں بج رہی ہیں لیکن 10 سال سے اس پر عمل نہیں ہو رہا ہے۔ آپ کی زندگی میں خوشی اور سکون کیوں نہیں ہے، مہنگائی ہے، بے روزگاری ہے، آپ کے ساتھ بہت سی مشکلات ہیں۔ کیا ان کی طرف سے گزشتہ انتخابات میں کیے گئے اعلانات پورے ہوئے، نہیں؟ آپ نے اس ملک میں ایک ایسا رجحان شروع کر دیا ہے جس کے نتائج آپ کو بعد میں بھگتنا پڑیں گے۔

غزہ میں جنگ بندی پر ووٹنگ میں ہندوستان کی عدم شرکت

نئی دہلی: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کے روز غزہ میں جنگ بندی پر ووٹنگ میں ہندوستان کی غیر حاضری پر حیرت کا اظہار کیا اور مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ کوئی بھی موقف اختیار کرنے سے انکار کر رہی ہے اور خاموشی سے ہر قانون کو دیکھ رہی ہے۔ فلسطین میں انسانیت کو تباہ کیا جا رہا ہے، یہ ان اقدار کے خلاف ہے جن پر ہمارا ملک قائم رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا ملک عدم تشدد اور سچائی کے اصولوں پر مبنی ہے اور وہ ہندوستان کی اخلاقی جرات کی نمائندگی کرتے ہیں جس نے بین الاقوامی برادری کے رکن کے طور پر اس کے اقدامات کی رہنمائی کی ہے۔ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے کہا، "آنکھ کے بدلے آنکھ پوری دنیا کو اندھا کر دیتی ہے"، مہاتما گاندھی۔ میں حیران اور شرمندہ ہوں کہ ہمارے ملک نے غزہ میں جنگ بندی کے حق میں ووٹ نہیں دیا۔" ہندوستان کے اصولوں کو یاد دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی بنیاد عدم تشدد اور سچائی کے اصولوں پر رکھی گئی تھی، وہ اصول جن کے لیے ہمارے آزادی پسندوں نے اپنی جانیں نچھاور کیں، یہ اصول آئین کی بنیاد ہیں، جو ہماری قومیت کا تعین کرتے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "وہ ہندوستان کی اخلاقی جرات کی نمائندگی کرتے ہیں، جس نے بین الاقوامی برادری کے رکن کے طور پر اس کے اقدامات کی رہنمائی کی ہے۔" پرینکا گاندھی نے کہا، "انسانیت کے ہر قانون کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، لاکھوں لوگوں کے لیے خوراک، پانی، طبی سامان، مواصلات اور بجلی منقطع کر دی گئی ہے اور فلسطین میں ہزاروں مرد، عورتیں اور بچے تباہ ہو رہے ہیں، اس معاملہ پر ایک موقف اختیار کرنے سے انکار کرنا اور ہر اس چیز کے خلاف جس کے لیے ہمارا ملک بحیثیت قوم کھڑا رہا، خاموش تماشائی بنے رہنا ناقابل قبول ہے۔" ان کے تبصرے اس وقت سامنے آئے جب ہندوستان نے جمعہ کے روز اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اردن کی طرف سے پیش کی گئی قرارداد کے مسودے پر ووٹنگ سے پرہیز کیا، جس میں اسرائیل-حماس تنازعہ میں فوری انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا تھا، کیونکہ اس میں حماس کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ پہلی بار ہندوستان نے مسئلہ فلسطین کی حمایت میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد کے خلاف ووٹ دیا ہے۔ پیش کی گئی قرارداد کی ہندوستان کی مخالفت اس لیے بھی کہ اس میں حماس کے حملے کی مذمت نہیں کی گئی۔ ہندوستان کی نائب مستقل نمائندہ یوجنا پٹیل نے ووٹنگ کے بعد کہا، "7 اکتوبر کو اسرائیل میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے چونکا دینے والے اور قابل مذمت تھے۔" انڈین اوورسیز کانگریس کے سکریٹری ویرندر وشیشٹھ نے جمعہ کو ہندوستان میں فلسطین کے سفیر سے ملاقات کی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

سوشل میڈیا پر فحش پوسٹوں کو لائیک کرنا جرم نہیں: الہ آباد ہائی کورٹ

الہ آباد: 28/ اکتوبر (ایجنسیز) الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر فحش پوسٹ کو پسند کرنا جرم نہیں ہے لیکن اس طرح کے مواد کو شیئر کرنے یا دوبارہ پوسٹ کرنے پر قانونی نتائج بھگتنے ہوں گے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں نشاندہی کی کہ اس طرح کی پوسٹس کا اشتراک انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) ایکٹ کے سیکشن 67 کے مطابق ٹرانسمیشن کے زمرے میں آتا ہے اور ایسا کرنے والا شخص کا مستحق ہوگا۔ جسٹس ارون کمار سنگھ دیشوال نے یہ تبصرے اس وقت کیے جب انہوں نے آگرہ کے محمد عمران قاضی کے خلاف فوجداری کارروائی کو کالعدم قرار دیا، جن پر آئی ٹی ایکٹ اور تعزیرات ہند کی دفعہ 67 کے تحت غیر قانونی اسمبلی سے متعلق پوسٹ کو پسند کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں کوئی ایسا مواد نہیں ملا جس سے درخواست گزار کو کسی قابل اعتراض پوسٹ سے منسلک کیا جا سکے کیونکہ درخواست گزار کے فیس بک اور واٹس ایپ اکاؤنٹس میں کوئی قابل اعتراض پوسٹ دستیاب نہیں ہے۔ اس لیے درخواست گزار کے خلاف کوئی مقدمہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔" جسٹس دیشوال نے واضح کیا، "یہ الزام ہے کہ کیس ڈائری میں ایسا مواد موجود ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ درخواست گزار نے غیر قانونی اسمبلی کے لیے فرحان عثمان کی پوسٹ کو پسند کیا ہے لیکن کسی پوسٹ کو پسند کرنا پوسٹ کو شائع یا نشر کرنے کے مترادف نہیں ہوگا، اس لیے صرف پوسٹ کو پسند کرنے پر سیکشن 67 آئی ٹی ایکٹ عائد نہیں ہوگی۔" خیال رہے کہ درخواست گزار محمد عمران کاظمی کے خلاف سوشل میڈیا پر ایسے اشتعال انگیز پیغام کا حصہ بننے کی تحقیقات کے بعد ایک فوجداری مقدمہ درج کیا گیا تھا، جس کے نتیجے میں تقریباً 600-700 افراد جمع ہوئے تھے، جن کا تعلق مسلم برادری سے تھا۔ اس معاملہ میں عمران کے خلاف چارج شیٹ بھی دائر کر دی گئی تھی۔ آگرہ میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) نے چارج شیٹ کا نوٹس لیا اور 30 جون کو ان کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا۔ اس کے بعد درخواست گزار نے موجودہ عرضی دائر کی اور اپنے خلاف زیر التواء تمام مجرمانہ کارروائی کو چیلنج کیا۔

مسلم وزیر کے خلاف فرقہ وارانہ تبصرہ کو جائز ٹھہرانے کی کوشش

گوہاٹی: الیکشن کمیشن کی جانب سے مبینہ فرقہ وارانہ بیانات پر وجہ نمائی نوٹس دیئے جانے کے باوجود چیف منسٹر آسام ہیمنتا بسوا سرما نے آج اپنی تقریر کی مدافعت کی اور کہا کہ یہ چھتیس گڑھ کے وزیر محمد اکبر پر حق بجانب تنقید تھی۔ الیکشن کمیشن نے جمعرات کے روز سرما کو ایک وجہ نمائی نوٹس جاری کی۔ ان پر مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ 30۔ اکتوبر تک نوٹس کا جواب دیں۔ سرما نے X پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ کانگریس نے معزز الیکشن کمیشن سے ان معلومات کو مخفی رکھا ہے کہ محمد اکبر 'کاوردھا' حلقہ سے اس کے امیدوار ہیں۔ اسی لئے کسی امیدوار پر جائز تنقید کو فرقہ وارانہ سیاست نہیں کہا جا سکتا۔ سینئر بی جے پی لیڈر نے زور دے کر کہا کہ اپنی نمائندگی میں اہم حقیقت کا انکشاف نہ کرنے پر کانگریس کو قانونی نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے معزز الیکشن کمیشن کی اجتماعی فہم و فراست پر پورا بھروسہ ہے۔

وزیر اعظم کا عہدہ ایک آئینی عہدہ ہے، اس کا وقار برقرار رکھنا چاہئے

این سی پی کے قومی سربراہ شرد پوار کا وزیر اعظم مودی کو اعداد و شمار سے جواب

ممبئی: این سی پی کے قومی صدر شرد پوار نے آج وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعے خود پر لگائے گیے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جب میں ملک کا وزیر زراعت تھا تو ملک اناج کے معاملے میں خود کفیل ہو گیا تھا، جبکہ اس سے قبل دیگر ممالک سے اناج درآمد کرنا پڑتا تھا۔ وزیر زراعت کا عہدہ سنبھالتے ہی میں نے کسانوں کا 62 ہزار کروڑ روپے کا قرض معاف کیا اور زرعتی پیداوار کے ایم ایس پی میں 150 سے 250 فیصد سے زائد اضافہ کیا۔ اس کی وجہ سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا اور اپنا ملک اناج کے معاملے میں خود کفیل ہو گیا۔ شرد پوار یہاں یشونت راؤ پرتسٹھان میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر شرد پوار نے کہا کہ 2004 سے 2014 تک وزیر زراعت کے طور پر اپنے دور میں کسانوں کے لیے کیے گئے فیصلوں کے بارے میں جانکاری دی۔ شرد پوار نے کہا کہ وزیر اعظم کا عہدہ وقار کا عہدہ ہے۔ اس لیے نریندر مودی کو کم اس عہدے کا ہی پاس و لحاظ رکھنا چاہئے تھا۔ شرد پوار نے کہا کہ جب میں نے عہدہ سنبھالا تو امریکہ سے گندم درآمد کرنی پڑی۔ پھر ہم نے کچھ فیصلے کئے۔ گندم، چاول، سویابین، کپاس کی یقینی قیمت دوگنی کر دی گئی۔ 2004 سے 2014 تک بہت سے اہم پروگرام شروع کیے گئے۔ شرد پوار صاحب نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے شرڈی میں جو باتیں کہیں ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے مجھ پر جو الزامات عائد کیے کم از کم ان کے بارے میں انہیں پوری معلومات حاصل کر لینی چاہئے تھی۔ شرد پوار نے کہا کہ 2004 سے 2014 تک میں ملک کے وزیر زراعت کے عہدے پر فائز رہا۔ 2004 میں ملک میں غذائی اجناس کی قلت تھی۔ حلف اٹھانے کے دوسرے ہی دن بادل نخواستہ ایک تلخ فیصلہ کرنا پڑا۔ ملک کو امریکہ سے گندم درآمد کرنا پڑی۔ ملک میں اسٹاک کی حالت اچھی نہیں تھی۔ وہ فائل میرے پاس آئی۔ میں نے اس فائل پر دستخط نہیں کیے تھے۔ میں سوچ رہا تھا اور میں پریشان تھا کہ میرے پاس غلہ درآمد کرنے سے متعلق فائل پڑی ہے۔ دو دن بعد اس وقت کے وزیر اعظم منموہن سنگھ کا فون آیا۔ انہوں نے کہا کہ 3 سے 4 ہفتوں میں ہمیں کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تو میں نے دستخط کر دیئے۔ جناب شرد پوار نے کہا کہ اس کے بعد کسانوں نے پیداوار بڑھانے کے لیے کچھ فیصلے لیے۔ ایم ایس پی میں خاطر خواہ اضافہ کیا۔ گندم، چاول، کپاس، سویابین کی ایم ایس پی دگنی سے بھی زیادہ کر دی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی زراعت کے لیے NHN اسکیم کا فیصلہ کیا۔ یہ باغات کے لیے فائدہ مند تھا۔ اگر ہم اس اسکیم کا جائزہ لیں تو نظر آئے گا کہ اس کی وجہ سے ملک کے زرعی شعبے کا چہرہ ہی بدل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی خودکشی کو روکنے کے لیے ہم نے کسانوں کے 62 ہزار کروڑ کے قرضہ جات معاف کیے۔ مچھلیوں پالنے کے لیے الگ کارپوریشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہمارے دور میں کسانوں کو اچھی ایم ایس پی ملی۔ کسانوں کو دی جانے والی سبسڈی سے مہاراشٹر کے کسانوں کو فائدہ ہوا۔ میں جو اعداد و شمار دے رہا ہوں وہ مرکزی حکومت کے سرکاری اعداد و شمار ہیں۔ میں نے نیشنل ہارٹیکلچر مشن اس وقت شروع کیا جس سے سبزیوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ میرے دور میں کیے گیے فیصلوں کی وجہ سے فصل قرض کی شرح 18 فیصد سے کم ہو کر 4 فیصد پر آ گئی۔ کچھ اضلاع میں 0 فیصد سود وصول کیا گیا۔ 2012-13 میں خشک سالی کے دوران چارے کے کیمپ بھی شروع کیے گئے تھے۔ جانوروں کے کیمپوں میں چارہ اور چارہ فراہم کیا گیا۔ جلے ہوئے باغات کی تعمیر نو کے لیے 35 ہزار روپے فی ایکڑ گرانٹ فراہم کرنا ایک جرات مندانہ فیصلہ تھا۔ نیشنل ہارٹیکلچرل مشن اسکیم سے 10-5 لاکھ روپے کی گرانٹ دی گئی۔ کچھ بین الاقوامی اداروں نے بھی اس کام کا نوٹس لیا۔ زراعت کے شعبے میں دو ادارے اہم ہیں IRRI - انٹرنیشنل رائس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، فلپائن کے سربراہ نے 23 فروری 2012 کو ایک تحریری خط میں مجھے مبارکباد دی۔ مراٹھا ریزرویشن پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب شرد پوار نے کہا کہ مراٹھا ریزرویشن کے لیے فی الحال ریاست میں مختلف طریقوں سے تحریک چل رہی ہے۔ حکومت کو حالات کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے مصالحانہ کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ حالات ہاتھ سے نکل نہ جائیں اور انتہا پسندی نہ ہو۔

مسلم وزیر کے خلاف فرقہ وارانہ تبصرہ کو جائز ٹھہرانے کی کوشش

گوہاٹی: الیکشن کمیشن کی جانب سے مبینہ فرقہ وارانہ بیانات پر وجہ نمائی نوٹس دیئے جانے کے باوجود چیف منسٹر آسام ہیمنتا بسوا سرما نے آج اپنی تقریر کی مدافعت کی اور کہا کہ یہ چھتیس گڑھ کے وزیر محمد اکبر پر حق بجانب تنقید تھی۔ الیکشن کمیشن نے جمعرات کے روز سرما کو ایک وجہ نمائی نوٹس جاری کی۔ ان پر مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ 30۔ اکتوبر تک نوٹس کا جواب دیں۔ سرما نے X پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ کانگریس نے معزز الیکشن کمیشن سے ان معلومات کو مخفی رکھا ہے کہ محمد اکبر 'کاوردھا' حلقہ سے اس کے امیدوار ہیں۔

حماس نے یاسین میزائلوں سے اسرائیل کا زمینی حملہ پسپا کر دیا

غزہ: 28/ اکتوبر (ایجنسیز) حماس نے یاسین میزائلوں سے اسرائیل کا زمینی حملہ پسپا کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس کے سرفروشوں نے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی یلغار ناکام بنا دی ہے، حماس عہدیدار علی براکہ نے اپنے بیان میں کہا کہ صیہونی فوج کا غزہ پر تین اطراف سے کیا جانے والا زمینی حملہ ناکامی پر ختم ہوا۔ علی براکہ کے مطابق دشمن کی صفوں کو فوجیوں اور ساز و سامان کے لحاظ سے بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے، دشمن کئی محاذوں پر فلسطینی مجاہدین کے تیار کردہ جالوں میں پھنس گیا تھا، اسرائیلی حملے پسپا کرنے کے لیے کورنیٹ اینٹی ٹینک گن اور یاسین میزائل استعمال کیے گئے۔ انھوں نے کہا ہم دشمن کے دوبارہ کوشش کرنے کا انتظار کر رہے ہیں، اسرائیلی فوج کا پوری طاقت سے مقابلہ کریں گے، ادھر اسرائیلی فوج نے ہلاک ہونے والے فوجیوں اور زخمیوں کو ہیلی کاپٹرز کے ذریعے غزہ سے نکالا۔ واضح رہے کہ غزہ میں اس وقت بھی حماس اور اسرائیلی فورسز کے درمیان شدید جھڑپیں جاری ہیں۔

مکیش امبانی کو جان سے مارنے کی دھمکی!

20 کروڑ روپے کا تاوان طلب

ممبئی: ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کے چیئرمین مکیش امبانی کو ای میل کے ذریعے تاوان وصولی اور جان سے مارنے کی دھمکی موصول ہوئی ہیں۔ حکام نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ ای میل میں 20 کروڑ روپے کا مطالبہ کرتے ہوئے 66 سالہ امبانی کو رقم نہ دینے پر گولی مارنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ کمپنی کے ایک ذرائع نے اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا سوائے اس کے کہ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ گام دیوی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کر کے معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں، امبانی اور ان کے خاندان کو کئی مواقع پر دھمکیاں دی گئی تھیں اور جنوبی ممبئی میں ان کی مشہور انٹیلا رہائش گاہ کو اڑانے کی دھمکی دی گئی تھی۔

اسرائیل اپنا پاگل پن بند کرے: طیب اردغان

انقرہ: 28/ اکتوبر (ایجنسیز) ترک صدر رجب طیب اردغان نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل پاگل پن کی حالت سے باہر نکلے اور غزہ پر حملے فوری بند کرے۔ تفصیلات کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردغان سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں لکھا غزہ پر اسرائیلی بمباری میں گزشتہ شب شدت آئی، اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر خواتین، بچوں اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا، جس سے انسانی بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔

سب سے بہترین اور بابرکت نکاح وہ ہے جو کم سے کم خرچ میں ہو۔ (حدیث) نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زنا مشکل ہو جائے۔ (حدیث)
Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), Nanded
اصلاح معاشرہ و تعمیر ملت کمیٹی، ناندیڑ کی جانب سے
آسان پیامات کا تعارفی پروگرام
روبرو رشتہ پیامات کیمپ 2023
بتاریخ
12/ نومبر 2023،
بروز اتوار،
صبح 10 تا 4 بجے
Reg.Fees : ₹ 1000/-
Only One Time Fees
ضروری کاغذات
بائیوڈاٹا + فوٹو
آدھار کارڈ و ٹی سی زیراکس
بمقام
زیبا فنکشن ہال،
واگھی روڈ،
کھڑکپورہ، ناندیڑ
سُنّت پیام و کائونسلنگ سینٹر
پہلا منزلہ، برکت کامپلیکس، رضا چوک، دیگلور ناکہ روڈ، ناندیڑ
کنوارے لڑکے لڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے لڑکیاں اور بیوہ خواتین و مرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔
कुंवारे लडके-लडकीयों (आला तालीम याफता और प्रोफेश्नल) मुतलक्का लडके/लडकीयों और बेवा ख्वातीन व मर्द हज़रात के रिश्तों की ख़िदमात दस्तीयाब रहेगी
Office : 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Degloor Naka Road, NANDED.
Mob. 9226916187, 9960734090, 9422188949, 7875010444, 9518351928, 9665827635

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
29 OCT 2023

وزیراعظم نریندر مودی کی کتھنی اور کرنی میں زمین آسمان کا فرق

جاوید جمال الدین

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے نے چند مہینے پہلے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو منی پور کے تشدد کے حوالے سے لکھے گئے مکتوب میں کہا کہ" حزب اختلاف کے کسی بھی معاملے میں اعتراض پر انہیں ملک دشمن یا انگریزوں کے ایجنٹ سے جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے، جبکہ مودی کی کتھنی اور کرنی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔" یہ بات اب ڈھکی چھپی نہیں رہی کہ وزیراعظم مودی عام طور پر جس طرح کے بیانات دیتے ہیں، ان میں اور ان کے عملی اقدامات میں بہت زیادہ فرق رہتا ہے۔ اس مضمون میں ان کے حالیہ بیان اور ان معاونین کے بیانات کو سامنے رکھ کر تجزیہ کیا جائے گا تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوجائے۔ اس ہفتے ہندو فرقہ کے ایک اہم ترین تہوار دسہرہ پر نئی دہلی کی ایک تقریب میں راون کو نذرِ آتش کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی اور اسی دن ناگپور میں وجے دشمی پر راشٹریہ سیوک سیوم سنگھ (آرایس ایس) کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت کے خطاب میں کافی یکسانیت پائی جاتی ہے، دونوں نے آپسی تفرقہ اور انتشار سے بچنے کی باتوں کے ساتھ ساتھ جنوری 2024 میں رام مندر کا افتتاح کا اعلان کیا۔ یہاں مودی جی نے ذات پات اور علاقائیت کے نام پر ملک کو بانٹنے والی قوتوں کو ختم کرنے پر زور دیا۔ بلکہ کہا کہ ملک کو ایک ترقی یافتہ بھارت بنانے کی ضرورت ہے، جو خودکفیل ہو اور ہر ایک کو اپنے خواب پورے کرنے کیلئے مساوی حقوق حاصل ہوں۔

مودی نے ذات پات کے نظام اور علاقائیت جیسے لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے نظاموں کو ختم کرنے پر زور دیا کیونکہ اس سے سماج میں یکجہتی کو نقصان پہنچتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ آج راون کا دہن صرف کسی پتلے کو جلائے جانے کے لئے نہیں ہونا چاہیے بلکہ اُن طاقتوں کو بھی ختم کرنے کیلئے ہونا چاہیے، جو ذات پات اور علاقائیت کے نام پر بھارت ماں کو تقسیم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ بھارت جلد ہی دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے والا ہے۔ جبکہ بھارت آج دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت اور سب سے زیادہ قابل بھروسہ جمہوریت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ بلکہ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ آج راون کا دہن صرف کسی پتلے کو جلائے جانے کے لئے نہیں ہو بلکہ اُن طاقتوں کو بھی ختم کرنے کے لئے ہونا چاہیے، جو ذات پات اور علاقائیت کے نام پر بھارت ماں کو تقسیم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

مذکورہ بیان سے ملتا جلتا بیان آرایس ایس کے سربراہ بھاگوت نے بھی دیا ہے۔ بھاگوت نے چندریان مشن کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس نے بھی شاندار طریقے سے ہندوستان کی طاقت، ذہانت اور مہارت کا مظاہرہ کیا ہے، قوم کی قیادت کی مرضی ہمارے سائنسدانوں کے اپنے علم اور تکنیکی مہارت سے جڑی ہوئی ہے۔ G-20 سربراہی اجلاس دہلی میں منعقد ہوا۔ اس میں غیر ملکی مہمانوں کی مہمان نوازی پر ہندوستان کو سراہا گیا۔ دنیا نے تنوع سے مزین ہماری ثقافت کے فخر کا تجربہ کیا۔ اس کے دوروز بعد موصوف نے سہارنپور ضلع کے سرساون قصبے کے شری کرشنا مندر میں 'بھومی پوجا' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'ساری دنیا کا دھرم ایک ہے، مختلف برادریاں اور فرقے ہو سکتے ہیں لیکن پوری دنیا کا مذہب ایک ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ ساری دنیا کا مذہب ایک ہی ہے۔ مذہب کو مختلف اوقات میں مختلف طریقوں سے بیان کیا گیا ہے۔ ہر کوئی مختلف نظر آتا ہے لیکن ان کا مذہب ایک ہے۔ ان کا مقصد ایک ہی ہے۔ ہم سب ایک ہیں اور ایک رہیں گے۔" واضح رہے کہ دونوں نے ہی اس موقع پر جنوری 2024 میں اجودھیا میں رام مندر کے افتتاح کا اعلان کیا۔ خیر اس طرح کے بیانات کا استقبال کیا جانا چاہیے، لیکن وزیراعظم مودی اگر اپنے آس پاس کا جائزہ لیں تو ان کے قریب ہی ایسے لیڈران، ایم پی، ایم ایل اے، اور وزراء بلکہ وزیر اعلیٰ آئین کے تحت حلف اٹھانے کے باوجود جس میں مساوات، بھائی چارہ اور اتفاق واتحاد کی قسم کھائی جاتی ہے، جو زبان استعمال کرتے ہیں، اسے سن کر اللہ کی پناہ مانگی جاتی ہے۔ ان میں سب سے آگے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنتا بسوا سرما ہیں جن کے بارے میں عام خیال ہے کہ وہ مودی جی منہ چڑھائے ہوئے ہیں اور کسی کو خاطر میں نہیں لاتے ہیں اور مسلمانوں کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنا ان کا مشغلہ ہے۔

واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے سرما کو ایک وجہ بتلاؤ نوٹس جاری کی۔ ان پر مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ 30۔ اکتوبر تک نوٹس کا جواب دیں۔ سرما نے ایکس پر ٹوئٹ کرتے ہوئے اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ کانگریس نے معزز الیکشن کمیشن سے ان معلومات کو مخفی رکھا ہے کہ محمد اکبر 'کاوردھا' حلقہ سے اس کے امیدوار ہیں۔ اسی لئے کسی امیدوار پر جائز تنقید کو فرقہ وارانہ سیاست نہیں کہا جاسکتا۔ بی جے پی لیڈر نے زور دے کر کہا کہ اپنی نمائندگی میں اہم حقیقت کا انکشاف نہ کرنے پر کانگریس کو قانونی نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے معزز الیکشن کمیشن کی اجتماعی فہم وفراست پر پورا بھروسہ ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ سرما جو مسلم دشمنی اور اشتعال انگیزی میں بی جے پی کے کسی بھی دیگر لیڈر سے بھی آگے نکلنا چاہتے ہیں، اور انہوں نے الیکشن کمیشن کا نوٹس ملنے کے باوجود چھتیس گڑھ میں دیئے گئے اپنے بیان کا دفاع کیا ہے اور بڑی بے حیائی سے کہا کہ انہوں نے انتخابی ریلی کے دوران ریاست کے وزیر محمد اکبر پر بالکل درست اور حق بجانب تنقیدیں کی تھیں اور انہیں اس کا کوئی افسوس بھی نہیں ہے۔

واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے ان کے بیان کو فرقہ وارانہ طنز سے پُر قرار دیتے ہوئے انہیں وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر دیا ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ نے چھتیس گڑھ کے کاوردھا حلقہ میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وہاں سے کانگریس امیدوار اور ریاستی وزیر محمد اکبر پر فرقہ وارانہ طنز کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر اکبر کو آج یہاں سے روانہ نہیں کیا گیا تو ماتا کوشلیا کی یہ سرزمین ناپاک ہوجائے گی۔" انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کہیں ایک اکبر آجاتا ہے تو وہ مزید ۱۰۰ اکبروں کو بلا لیتا ہے اور اس طرح سے وہ اپنی آبادی بڑھانے لگتے ہیں۔ پھر وہ زمین ناپاک ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ اس لئے ووٹرس سے میں اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس اکبر کا یہاں سے بوریا بستر لپیٹ دیں اور اس زمین کو پاک بنائیں۔

کانگریس نے اس بیان پر اعتراض کرتے ہوئے ہیمنت بسوا کے خلاف الیکشن کمیشن میں باقاعدہ شکایت درج کروادی جس پر کمیشن نے انہیں نوٹس جاری کر دیا ہے لیکن یہ نوٹس ملنے کے باوجود ان کے حوصلے بلند ہیں اور وہ اشتعال انگیزی اور ہٹ دھرمی پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی شکایت غلط ہے کیوں کہ اکبر حلقہ سے امیدوار ہیں اور امیدوار پر تنقید کی جاسکتی ہے۔ لیکن انہیں اس کا احساس نہیں ہے کہ ان کی تنقید فرقہ وارانہ رنگ سے پُر ہے۔ یہ صرف ہیمنتا سرما کی بات نہیں ہے۔ بی جے پی نے تلنگانہ کے سابق معطل ایم ایل اے راجا کمار کو نہ صرف دوبارہ پارٹی میں شامل کیا۔ ہے بلکہ انہیں حالیہ اسمبلی الیکشن میں ٹکٹ بھی دیا ہے۔ جنہوں نے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مذہب اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بھی گستاخی کی تھی۔

حال میں جھارکھنڈ کے ایک بی جے پی ایم ایل اے کشواہا ششی بھوشن مہتا نے مسلمانوں کے خلاف بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ جس فرقے کے لوگ داڑھی رکھتے ہیں اور ٹوپی پہنتے ہیں اور گوشت کھاتے ہیں۔ ان کے ہندو مذہبی مقامات کے قریب پائے جانے پر ان کی پٹائی کی جائے گی۔ ان سب بیانات کے پس منظر میں وزیر اعظم مودی کے بیان کی اہمیت گھٹ جاتی ہے، دراصل ڈیڑھ دو مہینے قبل بی جے پی کے ایک ایم پی نے بہوجن سماج پارٹی کے ایم پی کنور دانش علی کے خلاف فرقہ وارانہ زبان کا استعمال کیا، ان کے خلاف کارروائی تو دور کی بات بی جے پی نے انہیں راجستھان اسمبلی الیکشن میں اہم ذمہ داری سونپ دی۔ اس معاملہ کا محض دکھاوے کے طور پر استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے اور دانش علی شدید احتجاج اور مطالبہ کے باوجود کوئی سخت قدم نہیں اٹھایا گیا ہے، جس سے محسوس ہوتا ہے کہ درپردہ انہیں بی جے پی کی سنیئر لیڈرشپ کی تائید وحمایت حاصل ہے۔

نوپور شرما اور جندال کے خلاف فوجداری کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ پولیس نے انہیں چھوا تک نہیں ہے۔ بلکہ تلنگانہ کے راجا سنگھ کے خلاف ایک دو نہیں درجنوں ایف آئی آر درج ہیں لیکن وہ آزاد ہیں اور رانا کے خلاف معمولی فرجہ کی کارروائی کی جاتی ہے اور پھر وہ سرگرم نظر آتے ہیں۔ نوپور شرما کے بارے میں سپریم کورٹ نے تو سخت ترین تبصرہ کیا تھا کہ ملک کی فرقہ وارانہ کشیدگی اور سنگین صورتحال کے لیے وہی قصوروار ہیں، لیکن مستقبل میں ان پر سے بھی پابندی ہٹائے جانے کا خدشہ ہے۔ مذکورہ معاملات میں جن لیڈران کا ذکر کیا گیا ہے، وہ معاشرے میں تفرقہ اور انتشار پیدا کر رہے ہیں۔ جن کو سامنے رکھ کر وزیراعظم نریندر مودی کے دسہرہ کے بیان پر غور کیا جائے تو بیان کھوکھلا نظر آتا ہے۔ اس لیے کہہ سکتے ہیں کہ ان کی کتھنی اور کرنی میں فرق نظر آتا ہے۔

عوامی جمہوریت میں ووٹ کی طاقت

محمد الطاف حسین MPJ ناندیڑ

جمہوریت وہ طرز حکومت ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد دنیا کے کئی ملکوں میں صنعتی وسیاسی انقلابات آئے۔ بھارت انگریزوں کی غلامی سے نکلا اور جمہوری طرز حکومت کو اختیار کیا۔ بھارت ایک ایسا ملک ہے یہاں کے رہنے والوں کی کوئی ایک چیز بھی کامن یعنی ایک جیسی نہیں پائی جاتی بھارت میں کئی مذاہب ہیں، کئی زبانیں بولی جاتی ہیں اسی کے ساتھ کئی علاقائی بولیاں بھی بولی جاتی ہیں۔ ہر 15 کلومیٹر پر ایک ہی زبان بولنے والوں کا (ٹون) تلفظ بدل جاتا ہے رہن سہن کھان پان الگ الگ ہیں طور طریقے جدا جدا ہیں۔ بھارت کی بڑی آبادی دیہاتوں میں بستی ہے۔ یہاں ادیواسی اقوام بھی پائی جاتی ہے جو مہذب دنیا سے دور اپنی قدیم طرز زندگی گزارتی ہے۔ ایسے ملک کے حالات میں ایک ایسا دستور چاہیے تھا جو ان تمام بھارت (واسیوں) شہریوں کو ایک ساتھ متحد کر کے لے کر چل سکے بابا صاحب امبیڈکر اور ان کی ٹیم نے آزاد بھارت کو ایسا ہی دستور دیا جو یہاں کی عوام کو ہر طرح کی آزادی مساوات بھائی چارہ مل

سکے۔ اسی دستور نے ہمیں ہر پانچ سالوں میں ہونے والے ہر سطح کے انتخابات میں اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیا یعنی ووٹ ڈالنے کا اختیار دیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بھارت کی عوام مجموعی طور پر اپنے ووٹ ڈالنے کے اختیار سے واقف تو ہے لیکن ووٹ کا استعمال کرنا نہیں چاہتی ووٹ کی اہمیت کا اندازہ انہیں نہ ہونے کی وجہ سے وہ اس حق سے ناواقف ہے ہر پانچ سالوں میں ہونے والے الیکشن میں پورے ملک کا ووٹ ڈالنے والوں کا تناسب 50 یا 55 فیصد ہوتا ہے۔ ہمیں معلوم کرنا ہے کہ باقی ماندہ ووٹ کدھر جاتے ہیں کیوں وہ ووٹ استعمال نہیں ہوتے۔ ملک میں علاقہ، زبان، مذہب کا تعصب پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کے نام ووٹرز کی فہرست سے غائب کر دیے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے یہ لوگ اپنے ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم ہوجاتے ہیں۔ بڑی تعداد ان لوگوں کی ہے جو اپنا نام ووٹر رجسٹرز میں رجسٹر نہیں کرواتے ہیں وہ اپنی روزی روٹی اور غربت میں ہی پریشان رہتے ہیں۔ کچھ وہ خاندان ہیں جو اپنی روزی روٹی کے لیے نقل مکانی کرتے رہتے ہیں جس کا ووٹ جس مقام پر رجسٹر کرایا تھا اب وہ وہاں نہیں ہے تو اسے ٹرانسفر نہیں کرواتے اس لیے انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ وہ اپنے ووٹ کو کس طرح اپنے پتے Address پر تبدیل کر کے اپنا ووٹ حاصل کرسکیں۔ اس طرح لاکھوں لوگ ووٹ ڈالنے سے محروم ہوجاتے ہیں۔ عوام کی ایک بڑی تعداد ان کی بھی ہے جو کہتے ہیں کہ ووٹ ڈال کر ہمارا کیا فائدہ ہوگا، اس لیے وہ اوٹ نہیں ڈالتے۔ ہماری عوام ناخواندہ ہے ان کے سرکاری دستاویزات ڈاکومنٹس میں ناموں کی اسپیلنگ کی غلطیاں پائی جاتی ہیں اسی وجہ سے پولنگ بوتھ سے انہیں واپس بھیج دیا جاتا ہے اور وہ بھی ووٹ ڈالنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ کبھی کبھی ووٹنگ کے دن ماحول کشیدہ کر دیا جاتا ہے یعنی لوگ اپس میں مارپیٹ کر لیتے ہیں جس کے نتیجے میں ڈر اور خوف کا ماحول بنا دیا جاتا ہے ایسے ماحول میں عورتیں بوڑھے بعض کمزور قسم کے لوگ گھروں سے باہر ہی نہیں نکلتے اور نہ ہی اپنے ووٹ کا استعمال کر پاتے ہیں۔ انہی وجوہات کی بنا پر ہمارے ملک کا ووٹنگ کا فیصد اتنا کم ہے یہی وجہ ہے کہ عوام بیدار نہ ہونے کی وجہ سے بھارت کا جمہوری نظام کمزور ہوتا جارہا ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہمارے ملک کی عوام اپنے حقوق کے تئیں بیدار ہو خاص طور پر ووٹ ڈالنے کے حق کو ملک کی بہتری اور جمہوریت کی بقا کے لیے استعمال کرے۔ جمہوری طرز حکومت میں آزادی ہے کہ عوام کسی بھی نظریے کو مانے اور اس کی تبلیغ کرے اس کا فائدہ اگر غلط لوگ اٹھا کر ملک میں نفرت کا ماحول پیدا کرنے کے لیے کریں گے تو پورے ملک کو اس کا نقصان ہوگا ہماری (ایکتا اور اکھنڈتا) اتحاد و اتفاق مضبوط سالیمیت پارہ پارہ ہوجائے گی تو ملک میں لوگ آپس میں لڑیں گے اس لیے ضروری ہے کہ ہمیں ایسے گروپس تیار کرنا چاہیے جو ملک میں امن امان برقرار رکھے جمہوریت اور سیکولرزم کو مضبوط کرسکے۔ اپنے ملک بھارت کے دستور کی بنیاد بھی یہی ہے۔ قارئین حضرات اپ جیسے بیدار شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام میں اپنے ووٹ کے استعمال کے حق کو بیدار کریں انہیں اس کی اہمیت وہ افادیت سمجھائیں۔ سب سے پہلے ہم اپنے گھر، خاندان، اڑوس پڑوس و محلے کی سطح پر ووٹرز کو بیدار کرنے کا کام کریں۔ انہیں اپنے اپنے نام اور اپنے افراد خاندان کے نام چیک کرنے کے لیے کہیں۔ 18 سال کے نوجوانوں کے ناموں کا اندراج کروائیں۔ نئی بہو اپنے گھر آئی ہو تو اس کا نام منتقل کروائیں جو خاندان دوسرے محلوں، گاؤں، شہر یا ریاست سے آئے ہوں ان کے نام کے پتے منتقل کروائیں۔ جس دن ووٹ ڈالے جاتے ہیں دراصل وہ بھی ایک ہمارے ملک کا قومی تہوار نیشنل فیسٹیول ہوتا ہے۔ ہمیں اس کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے کیونکہ ہمارا ووٹ ہی ہمارا مستقبل طے کرتا ہے ہمیں سمجھنا اور سمجھانا ہے کہ ہم نے اپنے اوٹ کا استعمال نہ کیا تو ہم نے کیا کیا کھو دیا ہے اور کون کون سی مصیبت میں گرفتار ہوئے ہیں چونکہ پارلیمنٹ میں جن افراد کو ہم نے چن کر دیا ہے وہی تو پارلیمنٹ میں بیٹھ کر ملک کے قانون بناتے ہیں بڑے بڑے فیصلے لیتے ہیں بظاہر وہ عوام کے فائدے کے نظر اتے ہیں لیکن بغور مطالعہ کرنے کے بعد سمجھ میں اتا ہے کہ اس میں تو ہماری پریشانی ہی پریشانی ہے۔ دوستو جمہوریت وہ طرز حکومت ہے جس میں شہری کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہے جسے ایک ووٹ بھی زیادہ مل گیا وہ جیت گیا اس لیے جمہوریت میں بندوں کو گنا جاتا ہے یہ نہیں دیکھا جاتا کہ جس فرد کو ایک لاکھ عقل مند لوگوں نے ووٹ دیا ہے یا ان پڑھ لوگوں نے ووٹ دیا ہے بلکہ ایک لاکھ سے زیادہ ایک ووٹ لینے والا فرد بھی جسے بے وقوف اندھے لنگڑے بہرے معذور بیمار لاچار جیسے بھی ہو اسے ووٹ دیا ہے تو وہ جیت جاتا ہے۔ ووٹ ڈالنے والے کو یہ سمجھ میں آتا ہو یا نہ آتا ہو کہ میں کیا کر رہا ہوں بس اس نے ووٹ ڈال دیا جسے ڈال دیا اور اس کو زیادہ اوٹ مل گئے تو وہ جیت جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے ووٹوں کی تعداد کو بڑھائیں اس کی فکر کریں کہ کوئی بھی فرد ووٹ ڈالے بغیر نہ رہے۔ اگر ہم نے غفلت کی تو آنے والے پانچ سال شاید خدا بھی ہمیں معاف نہ کرے کہ ہم نے تمہیں موقع دیا تھا کہ تم اپنا مستقبل سنوارتے لیکن تم نے غفلت برتی اب ہم کیا کرسکتے ہیں نادانی اور غفلت کی سزا نہ صرف تمہیں بلکہ پوری ملت کو ملک کو ملے گی عوام کو آسانی اور سکون کی زندگی فراہم کرنے کے لیے ہمیں آنے والے الیکشن میں ووٹرز کو بیدار کرنے کا کام آج ہی سے شروع کر دینا چاہیے۔

امارت اسلامیہ افغانستان میں مائیکرو بزنس کو فروغ دینے کیلئے کوشاں

افغانستان کے مرکزی بینک کے قائم مقام سربراہ ہدایت اللہ بدری نے یواین اے ایم اے کی سربراہ روزا اوتن بائیفا سے ملاقات کی۔ ایک بیان میں مرکزی بینک نے کہا کہ ملاقات کے دوران انہوں نے افغانستان میں چھوٹے اسلامی مالیاتی اداروں کی ترقی میں مشترکہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا اور بدری نے کہا کہ چھوٹے کاروبار ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ملک میں بے روزگاری کو کم کرتے ہیں۔ بدری نے مزید کہا کہ مرکزی بینک خطے کے ممالک کے تجربات سے استفادہ کرنے کے لیے ہم آہنگی پیدا کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ بیان میں اوتن بائیفا کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ افغانستان کے مرکزی بینک کے وژن کی بنیاد پر بینکاری کے شعبے کی ترقی کے لیے کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ مرکزی بینک کے ترجمان حسیب اللہ نوری نے کہا" ، علاقائی ممالک کے تجربات نے ثابت کیا ہے کہ ایسے ادارے ان لوگوں کی مدد کرسکتے ہیں جو کام شروع کرنا چاہتے ہیں، اور چھوٹے کاروبار آسانی سے ان اداروں سے اسلامی فنڈنگ حاصل کر سکتے ہیں۔ کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ معاشی ترقی اور غربت میں کمی کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں چھوٹے کاروباروں کو سپورٹ کیا جائے۔ ایک ماہر اقتصادیات عبدالناصر رشتیا نے کہا، "یہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کام ہی ہیں جو ملک کی معیشت کو چلاتے ہیں، اگر انہیں حکومت کی طرف سے تعاون حاصل ہو تو یہ بلا شبہ غربت اور بے روزگاری کے مسئلے کو کم کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا، وزارت اقتصادیات نے کہا کہ سہولیات پیدا کر کے، وہ ملک میں غربت کے خاتمے کے لیے مزید سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نائب عبداللطیف نظری نے کہا کہ "ہم سہولیات پیدا کر کے سرمایہ کو راغب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاکہ ہمارے لوگ اس موقع کو استعمال کر سکیں جو سیکورٹی اور بدعنوانی کے خاتمے کے شعبوں میں فراہم کیا گیا ہے۔

اسرائیل کے لیے مشکل ہے زمینی لڑائی

مشرف شمسی

ایک ایسا ملک جو 23 لاکھ افراد کو ایک کھلی جیل میں سالہا سال سے بند کر رکھا ہے۔ اس علاقے کے کسی بھی فرد کو اپنی مرضی سے کچھ کرنے کا حق نہیں ہے وہ لوگ جانوروں سے بدتر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ان محصور افراد کو اسرائیلی فوجی بنا کسی قصور کے آئے دن گولی مار دیتا ہے اور کوئی اس موت پر اسرائیل سے سوال نہیں کرسکتا ہے۔ کیا یہ فلسطینی کے خلاف دہشت گردی نہیں ہے؟ اسلئے کہ اسرائیل میں جمہوریت ہے۔ اسرائیل اپنی سیکیورٹی کا بہانہ بنا کر کسی بھی فلسطینی کی جان لے سکتا ہے۔ اسرائیل طاقت کے زعم میں یہ دہشت گردی اپنی قیام کے وقت سے ہی کر رہا ہے اور مغربی ممالک اسرائیلی دہشت گردی میں برابر کے شریک ہیں۔ مغربی ممالک اسرائیلی دہشت گردی پر زبان نہیں کھولتے ہیں بلکہ اسرائیل کے خلاف کوئی معاملہ اقوام متحدہ میں جاتا ہے تو متحدہ ریاست امریکہ اُسے ویٹو کر دیتا ہے۔ آخر کرے بھی کیوں نہیں؟ کیونکہ مغربی ممالک خود دنیا کو برباد کر دینے کے جھوٹے پروپیگنڈہ کے نام پر ہنستا مسکراتا عراق کو برباد کر چکا ہے۔ عراق پر الزام لگایا گیا تھا کہ صدام حسین خطرناک ہتھیار بنا رہا ہے اور اس کے ثبوت مغربی ممالک کو مل گئے ہیں جسے کئی سالوں بعد خود مغربی ممالک نے قبول کیا کہ وہ جھوٹ تھا لیکن عراق کی کسی غلطی کے بنا مغربی ممالک نے صرف اپنے مفاد کے لئے ایک لاکھ سے زیادہ بے قصور افراد کو مار دیا۔ کیا وہ دہشت گردی نہیں تھی؟ مغربی ممالک میں جمہوریت ہے اس لیے اُن ممالک کی دہشت گردی پر اُنہیں معاف کر دیا جانا چاہیے؟ آخر اُنہیں معاف بھی کر دیا گیا۔ سزا آخر اُنہیں کون دیگا؟ کون اُنہیں قصوروار ٹھہرائے گا؟ دنیا کے سارے قانون اُن مغربی ممالک کی مٹھی میں ہیں۔ اپنے پروپیگنڈہ مشین سے کسی بھی جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ ثابت کرتا رہا ہے۔ اسرائیل جیسا کہ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ متحدہ ریاست امریکہ کا 56 واں ریاست کہا جاتا ہے۔ مشرقی وسطیٰ میں اسرائیل کو طاقت ور بنائے رکھنا امریکہ کے مفاد میں رہا ہے۔ اسرائیل کا خوف دیکھا کر امریکہ عرب ممالک کو جس طرح سے جیسا چاہتا ہے فائدہ اٹھاتا رہتا ہے۔ چونکہ تیل سے مالا مال عرب ممالک میں شاہی خاندان حکومت کرتے ہیں اسلئے اُنکی پہلی توجہ اپنی حکومت کو قائم رکھنا ہوتا ہے لیکن اس خطے میں ایرانی سمجھ چکے ہیں کہ امریکی تسلط سے خطے کو محفوظ بنانا ہے تو امریکہ کو مشرقی وسطیٰ سے باہر کا راستہ دکھانا ہوگا۔ اسکے لیے ضروری ہے کہ خود اپنے پیروں پر کھڑا ہونا ہوگا یعنی ہتھیاروں کے معاملے میں بھی خود کفیل بننا ہوگا۔ روس-یوکرین جنگ میں ایران نے روس جیسے طاقتور ملک کو اپنے ڈرون دیئے جس کی وجہ سے روسی افواج کو اس جنگ میں کم جانی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ایران اپنے اوپر لگی پابندی سے سخت جان بن چکا ہے اور تقریباً زیادہ تر استعمال کی چیزوں کو اپنے یہاں بنا رہا ہے۔ وہ نہ صرف مشرقی وسطیٰ بلکہ دنیا کی سیاست میں اپنی اہمیت منوا رہا ہے۔ ایران اپنی ہر ایک غلطی سے سیکھ رہا ہے۔ مشرقی وسطیٰ میں بڑے بھائی کے کردار میں آہی چکا ہے اور، بہت ہی جلد ہی جیو پالٹکس میں اپنا بڑا کردار نبھانے کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ ایران کی بڑھتی طاقت اسرائیل کو ہی نہیں امریکہ کو بھی پریشان کر رہا ہے۔ لیکن ایرانی حکومت بہت ہی باریک بینی سے حالات کا جائزہ لیتے ہوئے اپنا کھیل کھیل رہا ہے۔ وہ صدام حسین کی طرح بیوقوف نہیں ہے۔ اسرائیل پر اتنا بڑا حملہ ہوگیا اور دنیا جانتی ہے کہ اس حملے کے پیچھے ایران ہے اور ایران حماس کے حملے کی مذمت بھی نہیں کیا بلکہ اسرائیل کو اس حملے کی وجہ بتا رہا ہے اسکے باوجود امریکہ اور مغربی ممالک حماس کے حملے میں ایران کا ہاتھ ہے کہنے سے انکار کر رہے ہیں۔ ایران حملہ اور تیور بھی اپنائے ہوئے ہے اور غزہ پر زمینی حملہ ہونے کی صورت میں جنگ میں کود نے کی بھی بات کر رہا ہے اور یمن کے حوثی باغیوں سے امریکی ٹھکانے پر حملے بھی کروا رہا ہے لیکن امریکہ براہ راست یہ نہیں کہہ پا رہا ہے کہ عراق اور شام میں امریکی ٹھکانے پر حملے ایران کرا رہا ہے۔ دراصل ایران کا اصل وجہ نشانہ امریکہ ہے اور امریکہ کے خلاف مورچہ بندی کے نام پر روس اور چین کو بھی ایران نے اپنے صف میں کھڑا کر لیا ہے۔ اب امریکہ سمیت یورپ کے سبھی بڑے ممالک کے رہنماء بھاگ بھاگ کر اسرائیل جا رہے ہیں اور اسرائیل سے کہا جا رہا ہے کہ غزہ میں زمینی لڑائی شروع نہ کریں ورنہ اس لڑائی کا خمیازہ نہ صرف مشرقی وسطیٰ کو بھگتنا پڑے گا بلکہ یہ لڑائی یورپ میں بھی پھیل سکتی ہے۔ ویسے بھی امریکہ اور اسرائیل سمیت کسی بھی بڑے ممالک میں یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ زمینی اور گوریلا جنگ میں مقامی لوگوں سے لڑ سکے اور اُسے جیت سکے۔ امریکہ جیسی طاقت ویتنام اور افغانستان میں شکست کھا چکا ہے اور سوویت یونین جیسی بڑی قوت بھی افغانستان میں ہار چکا ہے۔ اسرائیل لبنان میں 2006 میں 34 دنوں تک جنگ کرنے کے باوجود پیچھے واپس آنا پڑا تھا۔ اسرائیل غزہ میں بجلی، پانی، کھانا اور دوائیوں کو بند کر غزہ کو جیتنا چاہتا ہے لیکن غزہ میں گھس کر حماس سے دو دو ہاتھ کرنے کی صلاحیت اسرائیلی فوجیوں میں بھی نہیں ہے۔

اسرائیل مسلسل غزہ میں دہشت گردی کر رہا ہے۔ ہر ایک دن اسپتالوں اور پناہ گزین کیمپوں پر بم برسائے جا رہے ہیں۔ اسرائیل چاہتا ہے کہ غزہ میں بغاوت ہوجائے اور باغیوں کے ساتھ مل کر غزہ میں حماس کو ختم کیا جائے۔ جیسے طالبان کے خلاف 11/9 کے بعد جنگ شروع کی گئی تو کئی دنوں تک افغانستان میں بم برسائے جانے کے بعد امریکہ اور اُنکے ساتھی ممالک کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ افغانستان میں زمینی جنگ شروع کی جائے۔ آخر گلبدین حکمتیار کا جب ساتھ ملا تبھی امریکی فوج زمین پر اترے۔ غزہ میں بھی اسرائیل کو باغیوں کی تلاش ہے جو حماس کے ایک ایک ٹھکانے کا پتہ بتائے۔ اسلئے اسرائیل بار بار کہہ رہا ہے غزہ میں لڑائی لمبی چلیگی۔ دراصل اسرائیل غزہ کے صبر کا امتحان لے رہا ہے لیکن محاصرہ زیادہ دن چلا تو دنیا میں جو ممالک اسرائیل کا ساتھ دے رہے ہیں وہاں کی حکمتوں کو عوام کے غصے کا عتاب برداشت کرنے پڑینگے۔ غزہ میں پانی، الیکٹرک، رسد اور دوائیوں کی پہنچ بند کر دینا دہشت گردی نہیں ہے۔ آخر دہشت گردی کی تعریف کیا ہے؟

جنگوں کے بھی اُصول ہونے چاہئے

پی چدمبرم
(سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس)

بنی نوع انسان کی ابتداء سے ہزاروں سال گذر چکے ہیں، بے شمار صدیاں گذر چکی ہیں اور اس بات کے متعدد دعووں کے باوجود کہ Home Sapiens (انسان) اس کرہ ارض یا سیاروں پر سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور سب سے ذہین وفطین جاندار ہے مجھے ڈر ہے کہ ہم اصلی NEAN DERTHALS (ہزاروں سال پہلے کے عجیب الخلقت انسان) سے مختلف نہیں ہیں۔ ان لوگوں نے اپنی برتری کیلئے اصول وقوانین کے بغیر جنگیں لڑیں اور آج ہم بھی ایسی جنگیں لڑ رہے ہیں جن میں کسی قانون کسی اُصول اور کسی قاعدے کی کوئی پاسداری نہیں کرتے ہیں بلکہ تمام عالمی قوانین اور اصولوں کی دھجیاں اڑاتے ہیں اور صرف اپنے مفادات کی تکمیل کیلئے انسانیت کو شرمسار کرتے ہیں۔

کیا انسانی تاریخ میں کبھی بھی جنگوں کے اُصول تھے؟

نیٹینی ماپار کی کمپوز کردہ ایک نظم (جو تقریباً 200 قبل مسیح میں لکھی گئی تھی) تمل باشندوں کے درمیان جنگ کے بنیادی اُصول بیان کرتے دکھائی دیتی ہے۔ اس میں جو اُصول بیان کئے گئے ہیں ان میں سے ایک اچھا اُصول جنگ کرنے کا ارادہ رکھنے والا جنگجو بادشاہ جنگ سے متعلق پیشگی انتباہ جاری کرے گا۔ مذکورہ تمل نظم کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے: "جانوروں (گائیوں) شریف النفس مذہبی پجاریوں، خواتین اور بیماروں جن کی آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے کوئی اولاد نہیں ہے ہم اُنھیں بتائے دیتے ہیں کہ ہماری تیروں کا ہدف بڑی تیزی سے چلے گا اس لئے اپنی محفوظ جگہوں کی طرف جانے میں جلدی کریں"۔ دورِ قدیم میں جو جنگیں ہوا کرتی تھی ان میں دونوں مخالف فوجیں میدان جنگ میں آمنے سامنے آجاتی اور پھر سورج طلوع ہونے سے لیکر سورج کے غروب ہونے تک میدان جنگ گرم رہتا۔ ہمارے ملک کے عظیم شاعر کلپن جنھوں نے تمل زبان میں رامائنا لکھی ہے ان کے مطابق جس وقت رام اور راون کے درمیان جنگ ہوئی اور راون کی شکست یقینی ہوگئی تھی تب کہا جاتا ہے کہ رام نے راون سے کہا آج تم جاسکتے ہو اور کل میدان جنگ میں واپس آؤ۔ آج ہمارے سامنے روس۔ یوکرین جنگ اور اسرائیل۔ حماس کے درمیان جاری دو جنگیں ہیں اور ان دونوں جنگوں میں جو کچھ ہو رہا ہے انسانیت کو جس طرح پامال کیا جا رہا ہے اسے دیکھ کر ہم یہی کہہ سکتے ہیں یہ انتہائی ظالمانہ سفاکانہ ہے جن میں انسانوں پر بم برسائے جا رہے ہیں (میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ پٹی پر اسرائیل نے صرف 6 دن میں 6000 بم گرائے جبکہ غزہ پٹی سے تقریباً 190 گنا زیادہ رقبہ رکھنے والے افغانستان پر امریکہ نے ایک سال میں 6000 بم گرائے تھے) نتیجہ میں شہر کے شہر ملبوں کے ڈھیر میں تبدیل ہوچکے ہیں۔ وہاں کل تک جو بلند وبالا عمارتیں تھیں کل تک جہاں بازاروں میں چہل پہل اور ہلچل رہا کرتی تھی وہ شہر خموشاں کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ ہر طرف تباہی و بربادی ہے۔ مکانات زمین دوز ہوچکے ہیں اور ان کے ملبے تلے بے شمار نعشیں دبی پڑی ہیں۔ غزہ میں تو اسرائیل کے فضائی حملوں، بمباری اور ڈرونس کے ذریعہ کئے گئے حملوں میں اسپتال اور اسکولس مکمل طور پر تباہ ہوچکے ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں شہری بشمول بچے خواتین ضعیف مرد وخواتین اور بیمار ہلاک ہوئے ہیں۔ (تازہ اعداد وشمار کے مطابق غزہ میں 7 اکتوبر سے تاحال تقریباً 7500 لوگ مارے گئے ہیں جن میں 3000 سے زائد بچے ہیں) دس لاکھ سے زائد فلسطینی بے گھر ہوگئے ہیں اور ان بے گھر فلسطینیوں کو ان پناہ گزین کیمپوں میں رکھا گیا ہے جہاں بنیادی سہولتوں کا فقدان پایا جاتا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں بے گھر ہوئے لوگ پڑوسی ملکوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ اس معاملہ میں بھی اُنھیں کئی ایک مصائب وآلام کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انسانیت کس قدر پامال ہوگئی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ پانی کی سربراہی روک دی گئی ہے اور بجلی مسدود کر دی گئی جبکہ غذائی اشیاء کی سربراہی میں زبردست خلل پیدا ہوا ہے لوگ پانی، غذائی اشیاء کیلئے ترس رہے ہیں۔ ادویات کی قلت نے انسان کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ راحت کاری اور امدادی سامان بشمول پانی و غذائی اشیاء لانے والے ٹرکس کو روک دیا گیا ہے۔ آخر جنگ کس لئے؟: جہاں تک روس۔ یوکرین جنگ کا سوال ہے اصل مسئلہ اجارہ داری اور برتری کا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ یوکرین 1922 اور 1991ء کے درمیان سویٹ یونین کا حصہ تھا۔ ہزاروں لاکھوں نسلی روسی باشندے یوکرین کے مختلف حصوں میں مقیم ہوگئے اور پھر وہاں برتر گروپ بن گئے جیسے ہی سویت یونین کا شیرازہ بکھر گیا اور یوکرین آزاد ہوا تب وہ NATO ملکوں اور روس کے درمیان ایک بفرزون بن گیا جس کے نتیجہ میں روس اس بات کو لیکر خوفزدہ ہوگیا کہ اگر یوکرین NATO میں شامل ہوگا تو پھر اس کے نتیجہ میں NATO فورس کو اس کے سرحدوں تک لائے گی۔ اس لئے روس چاہتا ہے کہ یوکرین ایک غیر جانبدار ریاست (ملک) رہے اور اسی لئے وہ چاہتا ہے کہ یوکرین کے ان علاقوں کو جہاں نسلی روسی باشندے مقیم ہیں روس میں ضم کر لے۔ اس طرح روس۔ یوکرین کی جنگ زمین کیلئے ہوتی ہے۔ زمین کے ایک حصہ کو ضم کرنے اور ماتبقی کو بے اثر کرنے کیلئے ہوئی ہے۔ اب چلتے ہیں اسرائیل۔ حماس جنگ کی طرف یہ جنگ بھی زمین کیلئے ہے۔ تمام فلسطینی باشندے، جن میں سے کچھ ہی حماس نمائندگی کرتی ہیں یہ مانتے ہیں اور پرزور انداز میں کہتے ہیں کہ یہودیوں نے ان پر قبضہ کیا اور ان کی زمین ہڑپ لی ہے۔ آج اسرائیل کی زمین جس اراضی پر کھڑا ہے وہ ارض مقدس فلسطین کہلاتی تھی جن پر عربوں، یہودیوں اور عیسائیوں نے قبضے کئے لیکن 1947ء میں اقوام متحدہ کی ایماء پر مملکت اسرائیل کی تخلیق عمل میں آئی اور پھر 1948ء سے یہودی اسرائیل میں آباد ہوگئے۔ جدید اسرائیل ایک ایسی مضبوط مملکت بن گئی ہے جس میں اپنے دشمن پڑوسی ملکوں کے خلاف مدافعت کی غیر معمولی صلاحیت ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیل علاقہ کی واحد جوہری طاقت ہے۔ تاریخ اگرچہ فلسطینیوں کی طرف ہوسکتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ مملکت اسرائیل کو نہیں مٹایا جاسکتا۔ اقوام متحدہ ایک نامراد ادارہ ہو کر رہ گیا ہے۔ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کا نفاذ نہیں کرسکتا حالانکہ اقوام متحدہ کا قیام بلند وبالا مقاصد کے ساتھ عمل میں آیا۔ اقوام متحدہ کے چارٹر میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہم اقوام عالم کے عوام اس بات کا عزم رکھتے ہیں کہ آنے والی نسلوں کو جنگ و جدل کی لعنت سے محفوظ رکھیں گے جو دو مرتبہ (دونوں جنگ عظیم) میں ہماری زندگیوں میں اور انسانیت کیلئے ناقابل یقین رنج والم کا باعث بناء۔ ڈرونس میزائیلوں کا مقابلہ کر رہے ہیں اور میزائیل، میزائیل شکن اسلحہ کا مقابلہ کرنے لگے ہیں۔ بہر حال اگر دنیا زمین کے تنازعات حل نہیں کرسکتی ہے تو ایسی صورت میں جنگیں ناگزیر ہیں۔ مثال کے طور پر پاکستان اور انڈیا کے درمیان جو تنازعہ ہے وہ بھی زمین پر ہی ہے لیکن دائیں بازو کے انتہا پسندوں کو یہ آسان طریقہ ہاتھ آگیا ہے کہ اس تنازعہ کو ہندو انڈیا اور اسلامی پاکستان کے درمیان تنازعہ کی حیثیت سے پیش کریں یہ گمراہ کن اور دھوکہ دینے والی تھیوری یا نظریہ ہے۔ دونوں ملکوں نے تقسیم یا ملک کے بٹوارے کو قبول کیا لیکن زمین پر ہی تنازعہ برقرار ہے جبکہ چین اور انڈیا کے درمیان تنازعہ بھی زمین پر ہی ہے لیکن یہ کچھ زیادہ ہی پیچیدہ ہے کیونکہ سرحد کا ایک بہت بڑا حصہ Under Marcated ہے اور دونوں ملکوں کے دعوے بھی مختلف ہے۔ اس مسئلہ کا حل بھی بات چیت کے ذریعہ ہی نکالا جاسکتا ہے جنگ کے ذریعہ نہیں جیسا کہ خود ہمارے وزیراعظم کہتے ہیں "یہ دور جنگ کا نہیں"۔ آپ بہت اچھی طرح جانتے ہیں کہ پوپ فرانس نے روس اور یوکرین میں امن کیلئے بار بار اپیلیں کی اسی طرح انھوں نے اسرائیل اور حماس کے درمیان بھی امن کیلئے متعدد مرتبہ درخواستیں کی لیکن کسی نے ان کی ایک نہیں سنی۔ ان کے پیشرو نے بھی ڈھیر ساری اپیلیں کی اور بار بار کہا اب جنگ نہیں کبھی نہیں کے نعرے لگائے تاہم دنیا پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہے کہ Law Of The Sea (1962) سے متعلق اقوام متحدہ کی جو قرارداد ہے اس کی 150 سے زائد ملکوں نے توثیق کی اور کئی مسائل اس قرارداد کے مطابق حل کئے گئے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ زمین پر پیدا تنازعات کے حل کیلئے ایک انٹرنیشنل ٹریبونل ہو۔ اسی طرح کے ٹریبونل کے نہ ہونے سے جنگیں، ہلاکتیں اور تباہی ناگزیر ہے۔

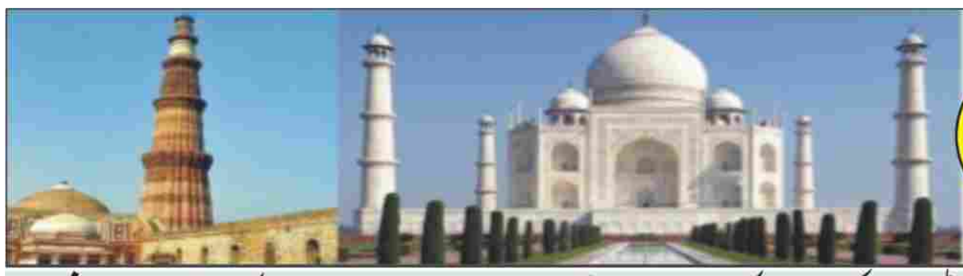

والدین کی ذمہ داری ہے کہ کم عمری ہی میں اسلامی اور اخلاقی تعلیمات سے رُوشناس کرائیں

گوونڈی، ملاڈ، گورے گاؤں میں منعقدہ جمعیۃ علماء کے جلسہ اصلاح معاشرہ سے مولانا یامین قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند کا خطاب

ممبئی۔28/اکتوبر 2023 (پریس ریلیز) والدین کی ذمے داری ہے کہ کم عمری ہی میں اسلامی اور اخلاقی تعلیمات سے روشناس کرائیں کیوں کہ اسلامی تعلیمات کا حقیقی مقصد انسان کو انسانیت سے ہم کنار کرنا ہے تاکہ وہ نہ صرف اپنی ذات کے لیے صاحب خیر ہو جائے بل کہ دوسروں کے لیے بھی خیر کا سبب بن جائے۔خدائے واحد پر یقین کامل اس کی شخصیت کو پُر اعتماد بنائے گا۔ان خیالات کا اظہار مہمان خصوصی مولانا محمد یامین قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام مسجد عاشقان رسول شیواجی نگر گوونڈی میں ۲۵/اکتوبر کو منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس پروگرام میں مولانا محمد ذاکر قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مفتی محمد آزاد قاسمی صاحب، مولانا اشفاق قاسمی صاحب (استاذ جامعہ معراج العلوم چیتا کیمپ) مولانا بدرالدجی صاحب، مفتی عثمان صاحب، حافظ اشفاق صاحب سمیت علاقے دیگر علماء کرام وحفاظ شریک تھے۔اسی طرح ۲۶/اکتوبر کو بعد نماز عشاء نورانی مسجد پٹھان واڑی ملاڈ ایسٹ میں منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد یامین قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے فرمایا کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے اس وقت صوبے بھر میں جلسہ اصلاح معاشرہ کی تحریک جاری ہے، جب مسلمانوں کے درمیان معاشرتی برائی پھیل جاتی ہے اور اس کے روک تھام کے لئے کوئی اقدامات نہیں کئے جاتے ہیں تو معاشرہ بگڑ تا ہی جاتا ہے۔مفتی محمد آزاد قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شمال مشرقی زون) نے اپنے خطاب میں جمعیۃ علماء ہند کی تاریخ، جمعیۃ علماء کی دینی، ملی، رفاہی خدمات،، بے گناہ نوجوانوں کو جیلوں سے چھڑانے وغیرہ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت مسلمانوں کے معاشرتی حالات میں سدھار واصلاح کے لئے صوبائی صدر محترم مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کے مجوزہ پروگرام کے مطابق اصلاح معاشرہ کی یہ دس روزہ تحریک ممبئی میں چلائی جارہی ہے اور اس کے ذریعہ یہ پیغام دیا جارہا ہے کہ موجودہ حالات میں مسلمان سیرت نبوی ﷺ کے اسوہ پر ڈھالنے کی کوشش کریں۔اس پروگرام میں مولانا محمد راشد قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی) مولانا محمد ذاکر قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا اشفاق قاسمی صاحب ودیگر شریک تھے۔ایسے ہی ۲۷/اکتوبر کو مدینہ منزل مسجد گورے گاؤں ویسٹ میں جمعہ سے قبل مولانا محمد یامین قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے موجودہ حالات میں آپسی اتحاد واتفاق اور اپنے بچوں کی خصوصی تعلیم وتربیت اور نگرانی پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن پاک میں بار بار اہل ایمان کو تاکید کی گئی ہے کہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ" یعنی گھر کے سربراہ کی یہ اہم ذمے داری ہے کہ دین کی تعلیم دے، بنیادی عقائد، امر ونہی، نیکی وبدی اور تقویٰ کے مفہوم کو واضح کرے، اسلامی طرز زندگی اپنائے اور گھر والوں کو تلقین کرے۔کم عمری ہی سے بچوں کو سچ بولنے اور جھوٹ سے پرہیز کرنے کی عادت ڈالیں، کم سنی سے عفوو درگزر کی عادت ڈالیں۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا اور اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا احساس دلائیں۔اس کے علاوہ سنت نبوی ﷺ کے مطابق تمام روزمرہ کی دعائیں یاد کروانا بھی کم سنی میں زیادہ بہتر ہے کیوں کہ اس عمر میں حافظہ زیادہ تیز ہوتا ہے۔اس موقع پر مولانا محمد راشد قاسمی، مولانا عبدالحمید قاسمی صاحب ودیگر موجود تھے۔

OTT چینل "نمکین ٹی وی"، کیشو آریہ کی فلم" پہل کون کرے گا؟" کے زبردست پریمیم کے ساتھ لانچ ہوا

نئی دہلی: 28اکتوبر (سید شاہنواز احمد قادری) نمکین ٹی وی کے آغاز کے ساتھ OTT پلیٹ فارم پر تفریحی پروگراموں کی نشریات کی دنیا مزید دلکش ہوگئی ہے۔یہ ایک نیا اور دل لگی OTT پلیٹ فارم ہے، جو ہماری ٹی وی اسکرینوں کو مزید پرکشش اور دلچسپ بنانے کے لیے تیار ہے۔قومی راجدھانی کے لوگوں کے لئے آفیشل لانچ کے ایک حصے کے طور پر، نمکین ٹی وی اپنی مقبول فلم" پہل کون کرے گا" کو ٹیلی کاسٹ کر کے ناظرین کو ایک دعوت دے گا۔عظیم الشان لانچنگ تقریب میں راجیہ سبھا ایم پی شری راجمنی پٹیل، شری شاہنواز احمد قادری، معروف مصنف، سیاسی اور سماجی کارکن نے شرکت کی۔منی پور کے سابق وزیر ننگتھو جام برین؛ شری باغی شردھانند پتی، سماجی کارکن؛ مس شویتا کوشک، ایڈوائزری ممبر، سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن دہلی؛ شری جے شنکر گپتا، ممبر، پریس کونسل آف انڈیا؛ مس دیپا بجلی چھتری، ماڈل اور اداکارہ؛ بالی ووڈ اداکار منوج بخشی؛ ہیتیندر سیجوال، لوک بندھو پارٹی، قومی پرنسپل جنرل سکریٹری انڈین نیشنل کانگریس کے ترجمان لوکندر چودھری بھی موجود تھے۔اس کے علاوہ سپریم کورٹ آف انڈیا کے وکیل شری ایس ایس نہرا اور مشرقی اتر پردیش میں کسان کانگریس کے سابق صدر شری اکھلیش شکلا نے اپنی موجودگی سے اس تقریب میں شرکت کی۔Namkeen TV انٹرنیٹ پر سب سے دلچسپ اور بے مثال تفریح کے لیے ایک اسٹاپ منزل ہے۔نمکین ٹی وی شوز فلموں اور سیریز میں بہت دلچسپ مواد ہوتا ہے۔اس پلیٹ فارم پر آپ کو خطے اور دنیا بھر کے بہترین پروگراموں کا سنگم ملے گا۔یہ پروگرام سب کی دلچسپیوں اور ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے گئے ہیں۔پلیٹ فارم کے باضابطہ آغاز سے بہت پہلے، نمکین ٹی وی کی اصل فلم" پہل کون کرے گا" اپنے دلچسپ پلاٹ، کاسٹ کی مضبوط پرفارمنس اور آپ کو اپنی سیٹوں کے کنارے پر رکھنے کی صلاحیت کی وجہ سے پہلے ہی ناظرین میں مقبول ہو چکی ہے۔فلم کا اختتام۔اس انتہائی دلچسپ اور سسپنس سے بھرپور فلم کا پریمیئر لانچنگ تقریب کے دوران کیا گیا، جس نے پلیٹ فارم کو مزید بہتر، سنسنی سے محبت کرنے والے سامعین کے لیے پرجوش اور پرجوش بنا دیا۔اس موقع پر راجیہ سبھا ایم پی شری راجمنی پٹیل نے اس فلم کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج ہمیں مذہبی اور ذات پات کے جھگڑوں کو بھلا کر آپس میں متحد ہونے کی ضرورت ہے۔انہوں نے اس فلم کے لیے نمکین ٹی وی کے اراکین کو مبارکباد دی۔پروگرام میں معروف ادیب، سیاسی اور سماجی کارکن شاہنواز احمد قادری نے کہا کہ سینکڑوں سالوں سے ہم سب ہندوستان میں ایک ساتھ رہ رہے ہیں لیکن اب کچھ عرصے سے کچھ لوگوں نے مذہبی جھگڑوں کو ہوا دے کر ہمارے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی کر دی ہے۔ہم نے یہ کرنے کی کوشش کی ہے، آج ہمیں نفرتوں کو ختم کرنے اور پیار اور ہم آہنگی سے مل جل کر رہنے کی ضرورت ہے۔کیشو آریہ نے اس فلم کے ذریعہ یہ دکھانے کی کوشش کی ہے۔پروگرام میں مسٹر شردھانند پتی، (چیئرمین، ریبل فاؤنڈیشن) نے نمکین ٹی وی کے تمام ممبران کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج کیشو آریہ نے نمکین کے ذریعہ فلم" پہل کون کرے گا" کے ذریعہ سماج کی سچائی کو دکھانے کی ہمت دکھائی ہے۔ٹی وی۔میں تہہ دل سے اس کی تعریف اور مبارکباد پیش کرتا ہوں۔نمکین ٹی وی کے تمام کردار۔مبارک ہو، ریبل فاؤنڈیشن ہمیشہ نمکین ٹی وی کے ساتھ رہے گی۔آج لوگ اس موضوع پر بات کرنے سے بھی ڈرتے ہیں جس پر انہوں نے فلم بنائی ہے ہمیں ان کی ہمت کی تعریف کرنی چاہیے اور معاشرے میں سب کو مل جل کر رہنا چاہیے کیونکہ ہندوستان میں تمام مذاہب کے لوگ برسوں سے ایک ساتھ رہ رہے ہیں اور ہمارا آئین بھی ہے۔وہی کہتے ہیں۔انسانیت کا مذہب بھی یہی سکھاتا ہے۔رضوان رضا (ڈائریکٹر، نمکین ٹی وی) نے کہا، "ہم ناظرین کے لیے مختلف قسم کے ہائی اوکٹین تفریحی پروگرام نشر کرنے کے لیے نمکین ٹی وی کو شروع کرنے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ہم اپنے ہر ناظرین کو ان کی پسند کے مطابق مختلف تفریحی پروگرام دیکھنے کی سہولت فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ہمارے پلیٹ فارم پر" پہل کون کرے گا" کا آغاز صرف ایک آغاز ہے۔اگلے چند مہینوں میں، ہم اس پلیٹ فارم پر اپنے ناظرین کے لیے مزید دلچسپ مواد پیش کریں گے۔اب جبکہ ٹیکنالوجی روز بروز ترقی کر رہی ہے اور صارفین کی توقعات بھی بدل رہی ہیں، OTT پلیٹ فارمز ذاتی پسند کے دلچسپ اور تفریحی پروگراموں تک رسائی فراہم کرنے کے لیے ایک لازمی ذریعہ کے طور پر ابھرے ہیں۔"اس نے ہمیں سامعین کے استعمال کرنے اور مواد کے ساتھ مشغول ہونے کے طریقے کو دوبارہ بیان کرنے کی اجازت دی ہے۔"" پہل کون کرے گا" ایک مضبوط اسٹار کاسٹ پر فخر کرتا ہے۔کاسٹ میں کیشو آریا اور سمیرا خان شامل ہیں جنہوں نے اس فلم میں زبردست پرفارمنس دی ہے اور اس فلم کو دیکھتے ہوئے ناظرین کو شروع سے آخر تک اپنی نشستوں سے چپکا رکھا ہے۔اس سیریز کی ہدایت کاری اکھلیش اوِناش اور رشو گپتا نے کی ہے، جنہوں نے اس سیریز کی کہانی کو بہت اچھے انداز میں اور سنیما کے منفرد وژن کے ساتھ پیش کیا ہے۔یہ ویب فلم لوگوں کے اس طبقے کی غلط اور مسخ شدہ ذہنیت پر مبنی ہے جو مذہب کو لوگوں کو تقسیم کرنے اور معاشرے میں نفرت اور تشدد کو فروغ دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔فلم میں دکھایا گیا ہے کہ کچھ لوگ دنیا بھر میں موجود بھائی چارے کی قیمت پر دوسرے مذاہب کے خلاف عدم برداشت اور دھوکہ دہی کا جال بنتے ہیں۔

مشاعرے ہمارے نزدیک بہت ہی اہمیت کے حامل ہیں، ایسی محافل سے اردو ادب کو بہت فروغ ملتا ہے: محمد مشکور

بزم ارباب سخن فتح پور کی جانب سے محفل مشاعرہ واعزازی تقریب منعقد

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) گزشتہ شب بزم ارباب سخن کی جانب سے محفل مشاعرہ و اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔جس کی سرپرستی الحاج نصیر انصاری نے اور صدارت محمد مشکور سابق چیئرمین فتح پور نے کی، نظامت کے فرائض نئی نسل کے نوجوان شاعر احمد سعید حرف نے انجام دیئے۔مشاعرہ سے قبل بزم ارباب سخن کے بانی وصدر مولانا قاری عبدالستار بلالی نے مہمانوں کی گل پوشی کر شال پیش کر کے محمد مشکور کو رہبر قوم ایوارڈ بدست راہی صدیقی، قاری عبدالستار بلالی، محمد میب دیا گیا۔حاجی نصیر انصاری کو ساجد فتح پوری ایوارڈ بدست محمد مشکور، احترام ساجد، عتیق ادریسی دیا گیا۔ڈاکٹر سمر سنگھ کو قومی ایکتا ایوارڈ بدست محمد مشکور، احمد سعید حرف مطیع اللہ حسینی دیا گیا۔احمد سعید حرف کو خادم قوم ملت ایوارڈ بدست محمد مشکور، قاری عبدالستار بلالی، شاکر تحسینی دیا گیا، مشاعرے میں صحافی حضرات اور دیگر مہمانوں کی بھی گل پوشی کی گئی مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر سمر سنگھ، نسیم گڈو، سراج حاتم، حبیب محمود آبادی نے شرکت کی۔محمد مشکور نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ یہ مشاعرہ ہمارے نزدیک بہت ہی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ ایسی محافل سے اردو ادب کو بہت فروغ ملتا ہے یہاں سے ہمیں گفتگو کرنے اور زندگی جینے کا سلیقہ ملتا ہے اردو ایک ایسی زبان ہے جو کانوں میں محبت کا رس گھولتی ہے اردو نے ہمیشہ محبت کا پیغام دیا ہے اس لیے ہم سب پر یہ لازم ہے کہ ہم اس محفل میں باادب بیٹھیں آج اردو کی بقا اور ترقی میں ہمارے ان شعرا حفظہم اللہ کا بہت اہم کردار ہے لہٰذا شعرا کرام کی حوصلہ افزائی کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ڈاکٹر سمر سنگھ نے کہا کہ ہمارا قصبہ فتح پور ہمیشہ سے امن ومحبت کا گہوارہ رہا ہے یہاں کی قومی یکجہتی پورے ہندوستان میں مشہور ہے ہمارے قصبے میں ہندو مسلم شیعہ سنی دیوبندی بریلوی سبھی فرقے ومذہب کے لوگ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں ہمیشہ ساتھ کھڑے رہتے ہیں اس سے بڑی قومی ایکتا کی مثال اور کیا ہوگی۔حافظ عبدالحیٰ کی تلاوت سے مشاعرے کا آغاز ہوا۔نعت قاری عبداللہ محمود آبادی نے پیش کی، مشاعرے میں پڑھے گئے اشعار نذر قارئین ہیں۔

باٹتیں جو نفرتوں کے اندھیرے وہ ہم نہیں
ہم نے سدا چراغ محبت جلائے ہیں

نصیر انصاری

عدل کے سورج نے میری بے گناہی دیکھ لی
اور اندھیرے مجھ پہ تہمت ہی لگاتے رہ گئے

راہی صدیقی

سواگتم سواگتم محترم آپ کا
آگمن آگمن سندرم آپ کا

سراج حاتم

شمع بھائی چارے کی ہم کو جلانا چاہیے
دل سے نفرت کے اندھیروں کو مٹانا چاہیے

قاری عبدالستار بلالی

ایک ہو جائیں امن کے پنچھی
سارے ناکام جال ہو جائیں

احمد سعید حرف

داعیانہ مزاج والے لوگ
فرقہ بندی کیا نہیں کرتے

حاجی مطیع اللہ حسینی

ملے گا درد اک دن اس قدر تیری جدائی میں
اگر یہ جانتے ہرگز محبت ہم نہیں کرتے

قاری پرویز یزدانی

غم تھا سورج کو بھی بچھڑنے کا
شام کا بھی اداس تھا چہرہ

حبیب محمود آبادی

کتنی خوش رنگ مرے ہند کی صورت ہوتی
جتنی نفرت ہے اگر اتنی محبت ہوتی

حسن نعیمی

ان کے علاوہ طالب اعلی پوری، حبیب یاور، اشعر کاظمی، حافظ سلمان بلالی، حسان ساحر، سلمان فتح پوری نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ان کے علاوہ مشاعرہ میں خاص طور پر مولانا شریف، محمد میب، صحافی خالد محمود، صحافی جاوید اختر، صحافی رضوان منیر، صحافی وجے رام، شاکر تحسینی، راجو خان، ماسٹر عمران، گڈو خان، غفران خان، مشیر راعین، عبدالجبار راعین، برکت اللہ، منظوری ادریسی، سید عاطف چاند، خورشید ممبر، پپو ملک، حاجی اعجاز، قاری ذکی اللہ، ہارون ہوٹل والے، حافظ فیصل، کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔پروگرام کے آخر میں کنوینر مشاعرہ حسان ساحر نے تمام شعرا وسامعین کا کلمات تشکر ادا کیا۔

"جلسہ سیرت النبی" اردو ہائی اسکول میں طلباء وطالبات سے علماء کرام کے خطاب

جالنہ: (ای میل)" اسرائیل نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، مقدس مقامات کی بے حرمتی اور نسل پرستی کی بدترین مثال قائم کی ہے: مولانا سہیل ندوی جالنہ: اسرائیل جو پچھلے پچھتر سالوں سے فلسطینیوں کے خلاف 'حالت جنگ' میں ہے، اس نے فلسطینیوں کے خلاف شدید جارحیت، آبادکاروں کی جانب سے تشدد، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، مقدس اسلامی مقامات کی بے حرمتی اور موجودہ دور میں نسل پرستی کی بدترین مثال قائم کی ہے۔غزہ کے 20 لاکھ سے زائد رہائشی گزشتہ 16 سال سے اسرائیل کی طرف سے مسلط کردہ ناکہ بندی اور ظالمانہ پابندیوں کے خلاف جدو جہد کر رہے ہیں اور ان پابندیوں نے ان کی زندگیوں کو تباہ کر دیا ہے۔وہ ایسی جگہ رہتے ہیں جسے دنیا کی سب سے بڑی 'کھلی جیل' کہا جاتا ہے۔یہ باتیں مولانا سید نصر اللہ حسینی سہیل ندوی صدر جمعیۃ علماء ضلع جالنہ نے شہر جالنہ کے مشہور ادارے اردو ہائی اسکول کے جلسہ سیرت النبی میں طلباء وطالبات سے مخاطب کرتے ہوئے کہی۔ساتھ میں آپ نے کہا ہم فلسطینی مظلوم مسلمانوں کی ان کے اقدام کی تائید کریں ان کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں نیز ہم اسرائیلی کمپنیوں کی مصنوعات واشیاء کا بائیکاٹ کریں کہ یہ بھی ظالم سے ناراضگی کے اظہار اور ظالم سے نفرت کا ایک مؤثر طریقہ ہے اور شرعاً بہ حیثیت مسلمان ہم اس بات کے مکلف ہیں کہ اس سلسلہ میں جو طریقہ اختیار کرنا ہمارے لیے ممکن ہو، ہم اس سے دریغ نہ کریں، یہ انسانی فریضہ ہے، یہ دینی ومذہبی ذمہ داری ہے اور حمیت ایمانی اور غیرت اسلامی کا تقاضہ ہے۔اس سے پہلے اردو ہائی اسکول کے بچوں نے نہایت شاندار سیرتِ پاک کے عنوانات پر تقاریر کیں ان کا تعلیمی مظاہرہ قابل تعریف رہا۔مولانا عیسیٰ خان کاشفی صدر جمعیت علماء جالنہ نے اردو ہائی اسکول کے طلباء وطالبات کی بہترین تقاریر اور اچھے تعلیمی مظاہرہ پیش کرنے پر انہیں مبارک باد دی، اور پچھلے ایک ماہ سے زائد عرصے سے جمعیۃ علماء ارشد مدنی ضلع جالنہ کے زیر اہتمام کامیاب سیرت پاک مہم اور اس کے مفید نتائج کی تفصیل بتائی۔آپ نے کہا کہ روزانہ مختلف اداروں اور محلہ جات سے ان پروگراموں کے انعقاد کے تقاضے آرہے ہیں۔پروگرام کی صدارت اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد نبیل سر نے کی انہوں نے بھی بچوں سے کہا کہ وہ حضور اکرم صلعم کی سیرت پاک کو اپنا کر اپنی زندگی کو دیگر اقوام کے لیے نمونہ بنائیں، اور عصری علوم میں خوب مہارت حاصل کریں اور اس کے ذریعہ اپنے ملک وقوم کی خدمت کریں۔اس جلسہ سے مولانا سید احسان ندوی نے بھی خطاب کیا، حافظ محمد معاذ نے اپنی خوبصورت آواز میں نعت شریف پڑھی، اخیر میں اس پروگرام میں اچھی تقاریر پیش کرنے والے طلباء وطالبات کو مہمانان خصوصی کے ذریعہ انعامات سے نوازا گیا، مفتی انیس الرحمٰن ندوی استاذ اردو ہائی اسکول جالنہ نے اپنے منفرد انداز میں نظامت کے فرائض انجام دیئے، اسکول کے طلباء وطالبات نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی، سابق فاضل ٹیچر احمد نور سر کے کلمات شکریہ پر یہ جلسہ ختم ہوا۔

پاکستان میں افغان مہاجرین کو بدترین حالات کا سامنا

لاہور۔28/اکتوبر۔ایم این این۔پاکستان میں مقیم افغان مہاجرین نے پاکستان میں مقیم افغان مہاجرین کی صورتحال پر عالمی اداروں کی جانب سے توجہ نہ دینے پر تنقید کی ہے۔پاکستان میں افغان مہاجرین کی کونسل نے کہا ہے کہ پاکستان کی جانب سے تارکین کے ساتھ ناروا سلوک ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتا جارہا ہے۔کونسل نے مزید کہا کہ افغان مہاجرین کو ان کے گھروں اور دکانوں سے حراست میں لے کر ملک بدر کیا جارہا ہے۔پاکستان سے غیر قانونی افغان تارکین وطن کی ملک بدری میں اب تین دن باقی ہیں۔افغان باشندوں کے ایک رکن سیال محمد وکیل نے کہا کہ مہاجرین کو ان کے گھروں اور دکانوں سے واپس لایا گیا جہاں ان کے کاروبار تھے اور دکانیں بند کر دی گئیں۔ان کے لیے پناہ گاہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔پاکستان میں مہاجرین کونسل پاکستان میں ایک افغان مہاجر حدیسا نے کہا"، پاکستانی پولیس نے افغان مہاجرین کے ساتھ بدسلوکی کی ہے، اور حکومت نے دکانیں خالی کرنے کا حکم دیا ہے اور یہاں تک کہ حکم دیا ہے کہ افغان مہاجرین کو گھر فراہم نہ کیے جائیں۔پاکستان میں امارت اسلامیہ کی کونسل کے سربراہ نے ان افغان باشندوں کو حراست میں لینے پر تنقید کی جن کے پاس قانونی دستاویزات ہیں۔عبدالجبار طخاری نے حکومت پاکستان سے افغان مہاجرین کے لیے مزید وقت دینے کا مطالبہ کیا۔عبدالجبار طخاری نے کہا، ہم چاہتے ہیں کہ پاکستانی حکومت نرمی کا مظاہرہ کرے۔پاکستان نے افغانوں کو جتنا وقت دیا ہے وہ کم ہے۔افغان اتنے کم وقت میں پاکستان کو نہیں چھوڑ سکتے۔" وزارت برائے مہاجرین کے ترجمان عبدالمطلب حقانی نے کہا"، پاکستانی حکام کے ساتھ ملاقاتیں ہوئی ہیں اور ان مسائل کو شیئر کیا گیا ہے، لیکن ابھی تک ہم کسی مثبت نتیجے پر نہیں پہنچے ہیں۔ہمیں امید ہے کہ پاکستانی حکام اس پر نظر ثانی کریں گے۔دریں اثناء پاکستانی وزیر داخلہ سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغان تارکین وطن ملک سے ڈالر نہیں نکال سکتے اور صرف 50,000 افغانی سے کم ہی ملک سے باہر لا سکتے ہیں۔سرفراز بگٹی نے کہا"، کسی کے لیے یہاں سے ڈالر لے جانا ناممکن ہے۔کسی بھی اسمگلنگ کی اجازت نہیں ہوگی۔جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا، وہ صرف 50,000 سے کم افغانی ہی ملک سے باہر کر سکتے ہیں۔" اقوام متحدہ میں افغانستان کے مستقل مشن کے چارج ڈی افیئرز نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنی تقریر میں کہا کہ افغان مہاجرین کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے۔

امارت اسلامیہ نے متحدہ عرب امارات میں سفارت خانے کے ناظم الامور تعینات کیا

کابل۔28/اکتوبر۔ایم این این۔متحدہ عرب امارات میں امارت اسلامیہ کے سفارت خانے کے نئے ناظم الامور بدرالدین حقانی نے باضابطہ طور پر اپنی ملازمت کا آغاز کر دیا ہے۔وزارت خارجہ کے ترجمان عبدالقہار بلخی نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر کہا کہ متحدہ عرب امارات کی جانب سے بدرالدین حقانی کو قبول کرنا دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں ایک" اہم پیشرفت" ہے اور یہ اقدام دوطرفہ تعلقات کو مزید "مضبوط" کرے گا۔امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے یہ بھی کہا کہ حقانی وہاں افغان شہریوں کو قونصلیٹ کی خدمات فراہم کریں گے۔سابق سفارت کاروں اور سیاسی تجزیہ کاروں نے امارت اسلامیہ کی جانب سے نئے ناظم الامور کی تقرری کو تعلقات کی بہتری اور افغان شہریوں کے چیلنجز کے حل کے لیے اہم قرار دیا۔ایک سیاسی تجزیہ کار، نجیب الرحمٰن شمل نے کہا"، متحدہ عرب امارات میں افغانستان کے ایلچی کا تعارف مہاجرین اور تاجروں کے لیے قونصلیٹ کی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے سہولیات لا سکتا ہے۔

جنوبی ہند میں غالب شناسیؔ کے موضوع پر قومی سمینار اختتام پذیر

چینائی: غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام بہ اشتراک سی عبدالحکیم کالج، میل وشارم تمل ناڈو، قومی سمینار کے دوسرے دن ملک کے اہم صاحبان قلم نے مقالہ خوانی کی۔پہلے اجلاس کی صدارت صدر شعبہ اردو، سنسکرت یونیورسٹی پروفیسر عطاء اللہ خاں نے فرمائی۔صدارتی خطاب میں انھوں نے کہا کہ غالب کے فن کو ان کی شخصیت کی کمزوریوں سے الگ دیکھنے کی ضرورت ہے۔غالب نے بہت سی باتیں وقتی مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے کہی تھیں۔اس اجلاس میں پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے 'غالب اور دکن'، جناب محمد منیر الدین عمری نے 'جنوبی ہند کا غالب: علامہ شاکر نائطی' ڈاکٹر نشاط احمد نے 'غالب اور حیدرآباد' اور ڈاکٹر شیخ فاروق پاشا نے 'رؤف خیر کی تحریروں میں غالب شناسی کے نقوش' کے عنوان سے مقالات پیش کیے۔دوسرے اجلاس کی صدارت صدر شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے کی۔صدارتی تقریر میں انھوں نے کہا کہ غالب کو مختلف علوم ونظریات کی روشنی میں دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے اور اس سے ہمارے تنقیدی سرمائے میں اہم اضافہ ہوا ہے۔آج کا قاری روایتی انداز میں ادب پارے کا مطالعہ نہیں کرتا وہ متن کے سیاق کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔اس اجلاس میں ڈاکٹر امان اللہ ایم بی نے 'اہل تمل میں غالب شناسی: کلام غالب کے تمل ترجمے کے حوالے سے'، ڈاکٹر امین اللہ نے 'غالبِ دکن: یسیر کرنولی'، ڈاکٹر منظور احمد دکنی نے 'وہاب قیصر کی کتاب 'سائنس اور غالب' غالب شناسی کا سائنسی زاویہ'، پروفیسر محمد نثار احمد نے 'غالب اور ذکا: مکتوبات کے حوالے سے' ڈاکٹر ساجد حسین نے 'جنوب ہند میں غالب شناسی کی روایت'، پروفیسر عطاء اللہ خاں نے 'غالب اور ذکا' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔تیسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر قاسم علی خاں، سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، حیدرآباد نے فرمائی۔صدارتی تقریر کے دوران انھوں نے کہا کہ جن زبانوں میں غالب پر زیادہ کام ہوا ہے تلگو ان میں سرفہرست ہے۔تلگو میں کلام غالب کے بہت زیادہ ترجمے بھی ہوئے ہیں اور کتابیں بھی لکھی گئی ہیں۔اسی کا نتیجہ ہے کہ تلگو میں غزل کی باقاعدہ روایت ہے۔یہاں غزلیں کہی بھی جاتی ہیں اور گائی بھی جاتی ہیں۔اس اجلاس میں ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری نے 'جنوبی ہند میں غالب شناسی: ڈاکٹر سید عبداللطیف کرنولی کے خصوصی حوالے سے'، جناب ظہیر دانش عمری نے 'دکن اور اور دیوان غالب کی شرحیں'، ڈاکٹر بشیرہ سلطانہ نے 'جنوبی ہند میں غالب شناسی' ڈاکٹر ابو بکر ابراہیم عمری نے 'علامہ شاکر نائطی اور غالب'، جناب محمد سیفی عمری نے 'جنوبی ہند میں دستیاب رسائل و جرائد کے غالب نمبر'، جناب ستار فیضی نے 'تلگو زبان میں غالب شناسیؔ' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔چوتھے اور آخری اجلاس کی صدارت پروفیسر محمد امین اللہ نے کی۔صدارتی تقریر میں انھوں نے کہا کہ 'جنوبی ہند میں غالب شناسی' ایسا موضوع ہے جس پر بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے لیکن آج اس اجلاس میں جو مقالات پیش کیے گئے ان پر کم لکھا جاتا ہے اور مواد بھی کم ملتا ہے۔اس لحاظ سے یہ ایک کامیاب سمینار رہے۔اس اجلاس میں ڈاکٹر داؤد محسن نے 'تفہیم غالب فکریات غالب کی روشنی میں'، جناب کلیم اللہ نے 'تامل ناڈو کے تعلیمی اداروں میں غالب شناسی'، ڈاکٹر سعید الدین نے 'اصغر ویلوری کی رباعیات میں خیالات غالب کی عکاسی'، ڈاکٹر نور اللہ نے 'جنوبی ہند کا ایک اہم ڈرامہ 'دود چراغ محفل' ایک جائزہ'، جناب سردار ساحل نے 'سلیمان اطہر جاوید کی غالب شناسیؔ' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔سمینار کے بعد رات نو بجے کل ہند مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت جناب انیس احمد اور نظامت جناب شفیق عابدی نے فرمائی اور شعرا میں جناب ابرار کاشف، جناب اکبر زاہد، مولانا شاکر احسن، جناب لطیف الدین لطیف، جناب شاہد مدراسی، جناب ماہر مدراسی، جناب وصی اللہ بختیاری عمری، جناب معین امر بمبو، جناب سراج زیبائی، جناب وحید پاشا قادری، جناب انور ہادی، جناب راجیو ریاض، جناب امتیاز احمد امتیاز زی، جناب کاتب حنیف، جنام محمود شاہد، جناب سردار ساحل، جناب ستار فیضی اور جناب داؤد محسن نے کلام پیش کیا۔

اسلام میں خدمت خلق کی بہت زیادہ اہمیت ہے: حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی

شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام منعقدہ مفت میڈیکل کیمپ میں کثیر تعداد میں مریضوں نے لیا حصہ

کانپور (سیف الاسلام) شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام وحافظ وقاری عبدالقدوس ہادی کی سرپرستی میں ایک مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد قلی بازار واقع قریشی ہال میں کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں علاقے کے مرد وخواتین نے اپنی صحت کی جانچ کروائی اور مفت دوائیں حاصل کیں، اس موقع پر قاضی شہر حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی نے کہا کہ اسلام نے کسی بھی بیمار کی عیادت کو خود اللہ تعالیٰ کی عیادت کے مترادف بتایا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات اگرچہ ہر بیماری سے پاک ہے اسے کوئی بیماری وتکلیف ہرگز لاحق نہیں ہو سکتی لیکن عیادت کی فضیلت اجاگر کرنے کے لئے اس طرح مثال بیان کی گئی ہے چنانچہ حدیث قدسی میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا اے ابن آدم میں بیمار ہوا اور تو نے میری عیادت نہیں کی، وہ کہے گا اے پروردگار میں تیری عیادت کیسے کرتا تو تو رب العالمین ہے تو اللہ فرمائے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اور تو نے اس کی عیادت نہیں کی، کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا ہے تو مجھے اس کے پاس پاتا، اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا لیکن تو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا، وہ کہے گا اے پروردگار میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا حالانکہ تو تو رب العالمین ہے، تو اللہ فرمائے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا لیکن تو نے اس کو کھانا نہیں کھلایا، کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کو کھانا کھلاتا تو تو مجھے اس کے پاس پاتا۔اے ابن آدم میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی نہیں پلایا وہ کہے گا اے پروردگار میں تجھے کیسے پانی پلاتا حالانکہ تو رب العالمین ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا لیکن تو نے اس کو پانی نہیں پلایا اگر تو اسے پانی پلاتا تو تو اسے میرے پاس پاتا، انہوں نے کہا کہ اسلام میں خدمت خلق کی بہت اہمیت ہے اسی جذبہ کے تحت جمعیۃ علماء کانپور نے اس کیمپ کا انعقاد کیا ہے انھوں نے کہا کہ شعبہ صحت عوام کی خدمت خلق کا ذریعہ ہے لیکن آج کے دور میں کچھ لوگوں نے اس کو منافع بخش پیشہ بنالیا ہے، ایسے لوگوں بے تحاشہ فیس لے رہے ہیں، مہنگی دوائیں اپنے کلینک سے دے رہے ہیں جو ڈھونڈنے پر بھی کسی میڈیکل اسٹور پر نہیں ملتی ہیں اور بغیر ضرورت الٹرا ساؤنڈ، سی۔ٹی اسکین اور نہ جانے کون کون سی نئی طرح کی قیمتی جانچیں کروا رہے ہیں اور ان جانچوں میں کمیشن بھی لینے کا روج بتایا جاتا ہے، آج کے دور میں ایک کنبہ کی پرورش اور روٹی روزی کا انتظام کرنا مشکل ہو رہا ہے ایسے میں ایک گھر میں اگر کوئی بیمار ہو جاتا ہے تو اس کی ساری کمائی دوا علاج میں ہی ختم ہو جاتی ہے، ہمارے پاس روزانہ ایسے افراد آتے ہیں جو علاج کا خرچ نہیں اٹھا پاتے ہیں جمعیۃ علماء ایسے افراد کی جو ممکن مدد ہو سکتی ہے کرتی ہے، قاضی شہر نے کہا کہ خدارا ڈاکٹر حضرات خدمت خلق کے جذبہ سے کام کریں۔یہ میڈیکل کیمپ ڈاکٹر اے۔کے سنگھ کی صدارت میں اور مولانا ابوبکر ہادی کی نگرانی میں منعقد ہوا، مفت میڈیکل کیمپ میں ڈاکٹر دیویا شکلا (فزیشین)، ڈاکٹر کرشمہ گپتا (امراض نسواں)، ڈاکٹر گوتم کمار (ہڈی)، ڈاکٹر رہل چترویدی اور ڈاکٹر ابھیشیک دوبے (چائلڈ)، ڈاکٹر سجاتا گپتا (آنکھ) ڈاکٹر رانا وارثی (دانت) نے مریضوں کو دیکھا اور مفید مشوروں سے نوازا کیمپ میں رجسٹریشن کرانے اور بغیر رجسٹریشن کرانے والے تقریباً چار سو مرد وخواتین آئیں اور مفت دوائیں اور آنکھوں کی جانچ کروائیں۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

ऊर्दु दैनिक वरक -ए- ताजा
4
مقامی وعلاقائی
29/اکتوبر 2023
روزنامہ ورق تازہ

نانديڑ ضلع میں مراٹھا ریزرویشن معاملہ پر بس نذر آتش

سیاسی لیڈران کے گاوں میں داخلے پر سختی سے عمل آوری

حدگاوں: 28/اکتوبر:(ورق تازہ نیوز) نانديڑ سے نانديڑ ڈپو کی رات رانی بس مسافروں کو لے کرنا گپور کے لیے رات 9 بجے روانہ ہوئی۔ جمعہ، 27 اکتوبر کو، تقریباً 11:30 بجے، ودربھ-مراٹھواڑہ سرحد پر عمرکھیڑ-حدگاؤں کے درمیان پنگنگا ندی کے پل پر سڑک کے درمیان بس کو کچھ نوجوانوں نے روک دیا اور مسافروں کو نیچے اتار کر ساتھ تا آٹھ نامعلوم افراد نے بس کا شیشہ توڑ دیا اور بس پر پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی۔ جس میں بس پوری طرح جل کر خاکستر ہوگئی۔ اس میں سوار 73 مسافر محفوظ ہیں۔ لیکن بس کو تقریباً 32 لاکھ کا نقصان ہوا ہے۔ نانديڑ سے ناگپور جانے والی نانديڑ ڈپو کا بس ڈرائیور باپورا نانگواڈے (42 سال)۔ پان بھوسی اور کنڈیکٹر شیواجی واگھمارے بس نمبر۔ ایم ایچ 20 سی جی 3189 میں مسافروں کو سوار کر کے ناگپور کی سمت کل رات جارہے تھے۔ جب بس عمرکھیڑ-حدگاوں شاہراہ پر پین گنگا ندی پل پر پہنچی ساتھ سے آٹھ نوجوانوں نے بس پر پیچھے سے لاٹھیوں سے وار کیا اور بس کو پل کے بیچ میں روک دیا۔ انہوں نے لاٹھیوں اور پتھروں سے بس کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ دیے۔ گاڑی اور ٹائروں پر پٹرول چھڑک کر بس کو آگ لگا دی گئی۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی عمرکھیڈ پولیس نے عمرکھیڈ مجلس بلدیہ کے فائر بریگیڈ عملہ کو اطلاع دی جو کچھ ہی دیر میں یہاں پہنچ گیا آگ پر قابو پالیا۔ اس واقعہ کے بعد اس قومی شاہراہ کو صبح 3 بجے مسافروں کے لیے کھول دیا گیا۔ بس ڈرائیور باپوراو نانگواڈے (42) نے عمرکھیڈ پولیس اسٹیشن میں واقعہ کی شکایت درج کرائی ہے۔ اس کی بنیاد پر تھانے کے اہلکار شنکر پنچال نے نامعلوم ملزمان کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 143، 147، 145 دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کردیا ہے۔

فلسطین کے مظلومین اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف

نانديڑ میں 5/نومبر کو عیدگاہ میدان پر احتجاجی جلسہ ودُعاء

نانديڑ: 28/اکتوبر:(ورق تازہ نیوز) اسرائیل کی جانب سے فلسطین کے نہتے مسلمانوں پر کئی سالوں سے مظالم ڈھائے جارہے ہیں اور اب تک ہزاروں کی تعداد میں مسلمان شہید ہوئے ہیں بالخصوص معصوم بچے و خواتین کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ گزشتہ پندرہ دنوں سے اسرائیل کی جانب سے دوبارہ غزہ پٹی پر شدید حملے کئے جارہے ہیں۔ جس کے بعد ساری دنیا کے مسلمانوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ اسلئے ہر جگہ اسرائیل کی جارحیت کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے جارہے ہیں اور مظلومین فلسطینیوں کیلئے دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ نانديڑ میں بھی کافی انتظار کے بعد 5/نومبر 2023ء بروز اتوار کو دو پہر دو بجے تا شام پانچ بجے تک عیدگاہ جدید قدوائی نگر پر عظیم الشان احتجاجی جلسہ اور دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اس ضمن میں آج شہر کی اہم سیاسی وملی تنظیموں کے ذمہ داران جن میں ایڈوکیٹ عبدالرحمٰن صدیقی، عبدالستار، مسعود احمد خان، سید معین، فاروق احمد، سید شیر علی، عبدالغفار، رحیم احمد خان، ایوب قاسمی و دیگر پر مشتمل ایک وفد نے اتوارہ کے ڈی وائے ایس پی شری نائیک سے ملاقات کی اور انھیں جلسہ سے متعلق اجازت دینے کا مطالبہ کیا۔ یاد رہے کہ چند روز قبل ایک میٹنگ منعقد ہوئی تھی جس میں نانديڑ میں فلسطین کے تعلق سے ایک احتجاجی جلسہ منعقد کئے جانے کے بارے میں غور وخوص کیا گیا تھا لیکن اس پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوسکا تھا۔ مگر اب باضابطہ طور پر عیدگاہ میدان قدوائی نگر میں 5 نومبر بروز اتوار کو احتجاجی جلسہ ودعائیہ تقریب کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس میں خواتین، بچے اور معمر افراد بھی شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ نانديڑ کے مسلمان کافی دنوں سے اس طرح کے جلسہ ودعائیہ مجلس کا انتظار کررہے تھے۔

دارالعلوم غریب نواز کے حافظ محمد ریحان نے ایک نشست میں مکمل قرآن پاک سنایا

نانديڑ: (راست) قرآن پاک کے حفظ وضبط اور حفاظت وصیانت کا مبارک سلسلہ عہد نبوی سے متواتر طور پر چلا آرہا ہے۔ دور حاضر تک کوئی ایسا دور نہیں گزرا جس میں حافظ قرآن نہ پائے جاتے ہوں، ہر قرن اور ہر صدی میں ہزاروں لاکھوں حافظ قرآن پائے جاتے رہے اور قیامت تک ان شاء اللہ پائے جاتے رہیں گے۔ لیکن حفاظ کرام کی اس ازدہام کثیر میں چند ہی حافظ ایسے ملیں گے جنہوں نے ایک نشست میں پورا قرآن پاک سنانے کی سعادت حاصل کی ہو۔ مگر بحمدہ تعالیٰ مراٹھواڑہ کی مرکزی درسگاہ دارالعلوم غریب نواز نانديڑ میں آج کئی سالوں سے یہ سلسلہ جاری ہے کہ ہونہار اور باذوق طلبا ہر سال ایک نشست میں قرآن مقدس سنارہے ہیں۔ اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے اس سال دارالعلوم ہذا کے ایک باذوق، محنتی اور ہونہار طالب علم حافظ محمد مشیر رضا بن محمد شریف (ڈچپلی) نے ایک نشست میں پورا قرآن پاک زبانی سنایا۔ واضح رہے کہ ۲۸/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز ہفتہ صبح ۶ بجکر ۲۰ منٹ سے استاذ محترم حضرت حافظ ایوب صاحب رضوی استاذ دارالعلوم ہذا نے قرآن پاک سننا شروع کیا اور بیچ میں ضروری وقفے کے ساتھ بحمدہ تعالیٰ شام ۶ بجکر ۴ منٹ پر قرآن پاک مکمل ہوا، جس کے بعد ایک مجلس رکھی گئی جس میں بچے کی گل پوشی کی گئی، اور نقدی انعامات واسناد سے نوازا گیا۔ خیال رہے کہ سماعت قرآن کریم کے لئے حضرت قاری محمد عالم صاحب خطیب وامام مدینہ مسجد نانديڑ اور حضرت علامہ مولانا مفتی محسن رضا صاحب بانی جامعۃ البنات فیضان بتول ڈچپلی خصوصی طور سے موجود تھے۔ اور حضرت مفتی منشاد احمد مصباحی صدر المدرسین دارالعلوم ہذا، مولانا رفیق برکاتی، مولانا سید احمد علی مصباحی، مولانا عاشق علی مصباحی، قاری راقب امجدی، حافظ ایوب رضوی، قاری توفیق رضوی، وقاری غفران، ماسٹر سید عبدالحفیظ صاحبان واراکین کمیٹی و دیگر باشندگان شہر نے بھی گاہ بگاہ حاضر ہوکر قرآن پاک سماعت فرمایا۔ دارالعلوم کے صدر المدرسین، جملہ اساتذۂ کرام اور انتظامیہ حضرات بچے کے روشن مستقبل کے متمنی اور ترقی کے لئے دعا گو ہیں۔

ملازمت کو عوامی خدمت کے مقدس موقع کے طور پر دیکھیں

مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ ڈاکٹر بھاگوت کراڈ کا خطاب

نانديڑ: 28/اکتوبر:(ورق تازہ نیوز) وزیر اعظم نریندر مودی نے جب ڈیڑھ سال پہلے 10 لاکھ نوجوانوں کو نوکریاں دینے کا اعلان کیا تو کچھ لوگوں نے اس پر یقین نہیں کیا۔ ان ڈیڑھ سالوں میں ملک بھر میں مرحلہ وار روزگار میلے منعقد کر کے 50 ہزار سے زائد نوجوان مرد وخواتین کو ان کی قابلیت کی بنیاد پر سرکاری ملازمتوں کے مواقع فراہم کیے گئے۔ اس کے لیے ان کی محنت، مطالعہ اور محنت زیادہ اہمیت اختیار کرگئی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ ڈاکٹر بھاگوت کراڈ نے کہا کہ نہ سمجھیں کہ جس شعبے میں آپ ہیں، اس میں کام کرنے کا یہ موقع صرف سرکاری ملازمت تک محدود ہے، بلکہ یہ عوامی خدمت کا ایک مقدس موقع ہے۔ وہ نانديڑ میں 10 ویں روزگار میلہ کے موقع پر منعقدہ ایک خصوصی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ ڈویژنل ریلوے آفس کے ہال میں منعقدہ اس پروگرام میں کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، ریلوے ڈویژنل منیجر ندھی سرکار، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، دیوی داس راٹھوڑ، دلیپ کنڈا کورٹے اور سینئر افسران موجود تھے۔

مراٹھا ریزرویشن پر کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی ایک ہنگامی میٹنگ پیر کو ممبئی میں

ممبئی: مراٹھا ریزرویشن اور سہولیات کے لیے تشکیل دی گئی کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی میٹنگ پیر کو ہوئی۔ یہ 30 اکتوبر 2023 کو صبح 10 بجے وزارت اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے وزیر اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے ہال میں منعقد کیا گیا ہے۔ یہ اطلاع اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے وزیر اور کابینہ سب کمیٹی کے چیئرمین چندرکانت پاٹل نے دی۔ اس میٹنگ میں جسٹس سندیپ شندے (ریٹائرڈ) نے مراٹھواڑہ میں مراٹھا برادری کو مراٹھا-کنبی، کنبی-مراٹھا ذات کا سرٹیفکیٹ دینے کے عمل میں درکار لازمی ثبوتوں کے قانونی اور انتظامی امتحان پر تبادلہ خیال کیا اور اس کے طریقہ کار کو بھی تجویز کیا۔ معائنے کے بعد مراٹھا برادری کو مراٹھا-کنبی، کنبی-مراٹھا ذات کا سرٹیفکیٹ۔ صدارت میں تشکیل دی گئی کمیٹی کابینہ کی ذیلی کمیٹی کے سامنے اب تک کیے گئے کام کی رپورٹ پیش کرے گی۔ اس کے لیے ایک ہنگامی اجلاس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

آج مسجد آمنہ کا افتتاح ودعائیہ تقریب

نانديڑ: (نامہ نگار) مسجد آمنہ ومدرسہ عربیہ نصیر العلوم، محبوبیہ کالونی موہمی کاملہ، عیدگاہ روڈ نانديڑ کا افتتاح اتوار 29 اکتوبر 2023 کو ظہر کی نماز سے عمل میں آرہا ہے۔ ظہر کی نماز ٹھیک 2 بجے ادا کی جائے گی۔ اس موقع پر دعائیہ تقریب بھی منعقد کی گئی ہے۔ الحاج حضرت مولانا مفتی وقایت اللہ خالد قاسمی صاحب کی زیر صدارت منعقدہ اس تقریب میں الحاج حضرت مولانا محمد سعد عبداللہ ندوی صاحب کا خصوصی خطاب ہوگا جبکہ مفتی عبیدالرحمن صاحب اشاعتی، مولانا فطیم صاحب ندوی، مولانا محمد مزمل صاحب ندوی، مولانا محمد عامر صاحب ندوی، مولانا عبدالصمد صاحب اشاعتی، مولانا محمد خالد صاحب اشرفی، مولانا محمد خالد صاحب فلاحی، حافظ وقاری عبدالکریم صاحب صمدی، حافظ محمد عمر صاحب صمدی، مولانا محمد فیروز صاحب ندوی مہمانان خصوصی کے طور پر شرکت فرمارہیں گے۔ جمیع اراکین کمیٹی حلقہ قدوائی نگر نانديڑ نے تمام ہی عامۃ المسلمین سے پُرخلوص درخواست کی ہے کہ اس دعائیہ نشست میں زیادہ سے زیادہ شریک ہوکر ثواب دارین حاصل کریں۔

ملک میں چند شر پسند جمہوریت کا گھونٹ کر نفرت پھیلا رہے ہیں: فاروق عبداللہ

ممبئی میں مولانا آزاد وچار منچ کے زیر اہتمام مسلم حق پریشد کا انعقاد

ممبئی، 28 اکتوبر (ایجنسیز) مولانا وچار منچ کے تحت مسلم حق پریشد کے موقع پر ملک میں مسلمانوں کی سماجی، تعلیمی، اور سیاسی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ ملک میں چند عناصر جمہوریت کا گلا گھوٹنے کی کوشش کررہے ہیں، ہمیں ان کا مقابلہ کرتے ہوئے مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنا چاہئیے، تاکہ گزشتہ نو سال سے ملک کو تاریکی کے غار میں دھکیلنے کی کوشش کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ اس موقع پر جموں وکشمیر۔ کے سابق وزیر اعلی اور قومی لیڈر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ملک کے۔ موجودہ حالات میں محبت، برداشت اور تحمل کی ضرورت ہے اور اس درمیان ہمیں تعلیم کی طرف توجہ دینے چاہئیے۔ تاکہ نفرت پھیلانے والوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے بچوں کی تعلیم سے دوری زوال کا سبب بن رہی ہے، موبائیل نے بیڑہ غرق کردیا ہے، جو کہ رحمت کے ساتھ ساتھ زحمت بھی ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہم ووٹ کی قدر نہیں جانتے ہیں۔ ہمیں مردم شماری اور انتخابی عمل کا جائزہ۔ لینا چاہئیے، اپنے ووٹر کارڈ پر نام اور پتہ صحیح لکھایا جائے اور 2024 کے لیے تیاری کرلیں۔ مردم۔ شماری ہوگی ہے، جس۔ میں صحیح معلومات فراہم کی جائے۔ فاروق عبداللہ نے مسلمانوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ ہم دین سے دوری ہے، جب تک دین کو سمجھیں گے تو دنیا کو سمجھ سکتا ہے۔ قرآن مجید میں زندگی کے ہر ایک شعبے کے بارے میں اظہار کیا گیا ہے اور ہم نے بالائے طاق رکھ دیا ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کو نفرت سے دور ہوکر گفتگو کرنا چاہئیے۔ ہمیں نفرت کو۔ مٹانا ہوگا، جدوجہد کرنا چاہئیے۔ بھائی چارہ آخری راستہ ہے۔ اس موقع پر سابق ایم پی محمد ادیب نے کہا کہ مسلمانوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو بھلا دیا، یعنی مسلمان اپنے محسن کو بھلادیا ہے۔ ان کی۔ خشونت سنگھ نے الیسٹیڈ ویکلی آف انڈیا نے ہفتہ روزہ میں مختلف خطوط میں جواہر لال نہرو کا اپنی بیٹی اندرا گاندھی کو لکھا گیا خط شائع کیا جس میں انہوں نے لکھا کہ مولانا آزاد علم کا ایک سمندر ہیں اور میں روزانہ ان کے ساتھ ایک گھنٹہ گزارتا ہوں اور اگر تم کو موقعہ ملے توان۔ کے ساتھ وقت گزار کر فیض حاصل کرنا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نے 9 سال جیل میں گزارے۔ اس درمیان بیوی کی آزادی پر پیرول نہیں لیا، اور جیل سے رہائی کے بعد اہلیہ کی قبر پر جاکر روئے اور معافی مانگتے رہے۔ آزادی کے بعد وزیر تعلیم کا قلم دان دیا گیا اور آئی آئی ٹی اور خلائی سائنس کو فروغ دیا گیا۔ شیواجی مہاراج ایک قوم پرست رہنماء تھے جس کی ہر دوسرے دن دیش بھکتی کا ثبوت مانگا جارہا ہے۔ یوپی اور دہلی کے مسلمانوں کو ڈرایا گیا ہے، جو کو میں حق مانگنے سے ڈر جاتی ہیں تو جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا گیا ہے۔ وقت آگیا ہے کہ۔ ہم سب کو کچھ نہ کچھ کرنا ہوگا۔ ابتداء میں مولانا آزاد وچار منچ کے صدر حسین دلوائی نے کہا کہ اس پریشد کا مقصد اتحاد واتفاق اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے اور مسلمانوں کو ان کا حق دلانا ہے۔ اس موقع پر اردو ٹائمز کی مدیر اور مالکن قمر النساء سعید احمد نے بھی کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ۔ ہم۔ ہوش ہے ناخن۔ لیں اور اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کریں۔ جبکہ سنئیر کانگریس لیڈر مبین راعین نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں مستقبل کا لائحہ عمل تیار کر کے آگے بڑھنا ہے۔ ورشا تائی گائیکواڑ صدر ممبئی کانگریس نے کہا کہ ہمیں مل جل کر نفرت پھیلانے والوں کو 2024 میں شکست دینا ہوگا اور یہ۔ مل جل کر کیا جاسکتا ہے۔ مہاراشٹر کیڈر کے آئی پی ایس (سبکدوش) اور سابق اسپیشل آئی جی عبدالرحمٰن نے اپنی کتاب ابسینیٹ ان پالیٹکس اینڈ پاور، پالیٹیکل ایکسولیشن آف انڈین مسلمس (سیاست اور اقتدار سے مسلمانوں کی غیر حاضری اور سیاست سے باہر ہونا) کے حوالے سے کہا کہ مسلمانوں کی سیاسی، سماجی اور معاشی حالت کے لیے سیاسی پارٹیوں کے ساتھ ساتھ انتظامیہ، خفیہ سرکاری ایجنسیوں اور ملک کے قومی الیکشن کمیشن۔ کو ذمہ دار ہیں۔ جلسہ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور عرفان پٹیل نے شکریہ ادا کیا۔

پی ایم فصل بیمہ اسکیم مودی کے دوستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہے: نانا پٹولے

بی جے پی کسانوں کی طرح بیروزگاروں کے بھی زخموں پر نمک چھڑک رہی ہے

ممبئی/جلگاؤں: ریاست کی بی جے پی حکومت اس بات کا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہے کہ اس نے کسانوں کے لیے ایک روپے کی فصل بیمہ اسکیم شروع کی ہے، لیکن صورت حال بالکل اس کے برعکس ہے۔ ریاستی حکومت کسانوں کا پریمیم انشورنس کمپنیوں کو ادا کررہی ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں انشورنس کمپنیوں کو جو پیسہ دیتی ہیں وہ عوام کا پیسہ ہے اور حکومت نے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے لیے ہزاروں کروڑ روپے ادا کیے ہیں۔ آج ریاست میں خشک سالی کی صورتحال ہے۔ ریاستی حکومت نے انشورنس کمپنیوں کو ایک خط بھیج کر کسانوں کو سویابین کے معاوضے کا 25 فیصد ادا کرنے کو کہا تھا، لیکن انشورنس کمپنیوں نے اس خط کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا ہے۔ انشورنس کمپنیاں حکومت کے احکامات پر عمل تک نہیں کررہی ہیں۔ سچائی یہ ہے کہ بی جے پی جس پی ایم فصل بیمہ یوجنا پر اپنا سینہ پیٹ کر لہولہان کررہی ہے، وہ کسانوں کے لیے نہیں بلکہ وزیر اعظم مودی کے دوستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ وہ یہاں جلگاؤں ضلع کے دورے کے دوران میڈیا کے نمائندوں سے بات کررہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ جلگاؤں کے علاقے میں کیلا اور کپاس کی بڑے پیمانے پر کھیتی ہوتی ہے لیکن یہاں کا کسان اس وقت بڑی مشکلوں میں ہیں۔ انہیں کیلے کی صحیح قیمت نہیں مل رہی ہے، فصل کو روگ لگ جارہا ہے اور وہ برباد ہو جارہی ہے۔ یہاں کے کسانوں نے اس معاملے پر احتجاج بھی کیا لیکن بی جے پی حکومت نے ان کے احتجاج کو نظرانداز کردیا۔ کانگریس پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت فوری طور پر اس مسئلہ پر غور کرے اور کسانوں کو مدد فراہم کرے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ کسانوں کے مسائل کو لے کر کانگریس پارٹی آئندہ پندرہ دن میں ریاست کے ہر تعلقہ اور ضلع میں احتجاج کرنے جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی 2014 میں کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کر کے اقتدار میں آئے تھے لیکن گزشتہ 10 سالوں میں کسانوں کی آمدنی دوگنی تو نہیں ہوئی ہے البتہ ان کی خودکشی میں دس گنا اضافہ ضرور ہوگیا ہے۔ اگر کسانوں کو ان کی زرعی پیداوار کی مناسب قیمت مل جاتی تو ان کی یہ حالت نہ ہوتی۔ پٹولے نے کہا کہ پیاز کے بازار میں آتے ہی مودی سرکار نے اس پر 40 فیصد ایکسپورٹ ٹیکس لگا کر کسانوں کے ساتھ ناانصافی کی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ریاست کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے حکومت فوری طور پر خشک سالی کا اعلان کرے اور کسانوں کو مدد فراہم کرے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے کسانوں کی طرح بے روزگاروں کے زخموں پر بھی نمک چھڑکا ہے۔ ایسی صورت میں جب تعلیم یافتہ اور ہنرمند نوجوان بری طرح بیروزگاری کے شکار ہیں، ایک وزیر کھلے عام کہتا ہے کہ بے روزگاری نہیں ہے۔ یہ نوجوانوں کی توہین ہے لیکن بی جے پی کو نوجوانوں کے مفاد سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ پٹولے نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا لیکن دوسری جانب نوجوانوں کو منشیات کا عادی بنا کر ان کی زندگیوں کو تباہ کیا جارہا ہے۔ آج ریاست میں منشیات کا سیاہ کاروبار زوروں پر ہے۔

عالمی کپ 2023: خوب لڑا نیوزی لینڈ لیکن نہیں بنا سکا 389 رن، آسٹریلیا نے 5 رنوں سے ہرایا

دھرم شالہ: عالمی کپ 2023 میں لگاتار دو دنوں میں ہوئے دو نزدیکی مقابلوں نے ٹورنامنٹ کا ماحول گرما دیا ہے۔ کل پاکستانی ٹیم انتہائی نزدیکی مقابلے میں جنوبی افریقہ سے ایک وکٹ سے ہار گئی تھی، اور آج نیوزی لینڈ کو آسٹریلیا نے میچ کی آخری گیند پر 5 رنوں سے ہرایا۔ آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ کے سامنے جیت کے لیے 389 رنوں کا پہاڑ کھڑا کیا تھا، اور الٹ پھیر سے بھرے اس میچ میں آخری گیند تک ایسا لگتا رہا کہ نیوزی لینڈ جیت سکتی ہے، لیکن جب آخری گیند پر 6 رنوں کی ضرورت تھی تو مشیل اسٹارک نے کوئی رن نہیں دیا۔ اس طرح رویندر رچن اور جمی نیشم کی بہترین اننگ کے باوجود نیوزی لینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آج ٹاس نیوزی لینڈ کے کپتان ٹام لیتھم نے جیتا تھا اور پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس فیصلے کو آسٹریلیائی سلامی بلے بازوں ڈیوڈ وارنر اور ٹریوس ہیڈ نے پوری طرح غلط ثابت کردیا۔ گزشتہ دو میچوں میں سنچری بنانے والے ڈیوڈ وارنر اور رواں عالمی کپ میں پہلی بار ٹیم کا حصہ بنے ٹریوس ہیڈ نے شروعاتی 10 اوورس میں طوفانی 118 رنوں کی شراکت داری کردی۔ جب یہ دونوں کھیل رہے تھے تو ایسا لگ رہا تھا کہ آسٹریلیا 50 اوورس میں 450 سے 500 رن بنا سکتی ہے۔ لیکن نیوزی لینڈ کے پارٹ ٹائم گیند باز گلین فلپس نے پہلے وارنر (65 گیندوں پر 81 رن) کو آو?ٹ کیا اور پھر ٹریوس ہیڈ (67 گیندوں پر 109 رن) کو بھی پویلین بھیج دیا۔ جب ہیڈ آو?ٹ ہوئے تو ٹیم کا اسکور 23.2 اوورس میں 2 وکٹ کے نقصان پر 200 رن تھا اور آسٹریلیا بہت تیزی کے ساتھ بڑے اسکور کی طرف گامزن تھی۔ ونوں سلامی بلے بازوں کے آو?ٹ ہونے کے بعد کوئی بڑا اسکور کسی کھلاڑی کی طرف سے نہیں آسکا، لیکن آخر کے اوورس میں چند ایک بلے بازوں نے طوفانی اننگ کھیلی جس کی وجہ سے آسٹریلیا 388 رن بنانے میں کامیاب ہوگئی۔ گلین میکسویل نے 24 گیندوں پر طوفانی 41 رن، جوش انگلس نے 28 گیندوں پر 38 رن اور کپتان پیٹ کمنس نے 14 گیندوں پر تیز طرار 37 رنوں کا تعاون کیا۔ پوری ٹیم 49.2 اوورس میں 388 رن بنا کر آل آو?ٹ ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے گلین فلپس نے اپنی گیند بازی سے بے حد متاثر کیا۔ انھوں نے 10 اوورس میں 37 رن دیے اور اوپر کے تینوں بلے بازوں کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ 3 وکٹ ٹرینٹ بولٹ نے بھی حاصل کیے، لیکن انھوں نے 10 اوورس میں 77 رن خرچ کیے۔ مشیل سینٹنر بھی بہت مہنگے ثابت ہوئے جنھوں نے 10 اوورس میں 80 رن دے کر 2 وکٹ لیے۔ جیمس نیشم نے 2 اوورس میں 32 رن دے کر 1 وکٹ اور میٹ ہنری نے 6.2 اوورس میں 67 رن دے کر 1 وکٹ لیے۔ لاکی فرگوسن وکٹ سے محروم رہے، جنھوں نے محض 3 اوورس کیے اور 38 رن لٹائے۔ نیوزی لینڈ کی جب بلے بازی شروع ہوئی تو ایک اچھی شروعات دی گئی۔ سلامی بلے بازوں نے ڈیوون کانوے (28 رن) اور وِل ینگ (32) نے حالانکہ بہت بڑا اسکور نہیں کیا، لیکن رنوں کی رفتار ضرورت کے مطابق بنا کر رکھی۔ تیسرے نمبر پر بلے بازی کرنے اترے نوجوان کھلاڑی رچن رویندر نے ایک بار پھر سبھی کو متاثر کیا اور 89 گیندوں پر 116 رنوں کا تعاون کر کبھی بھی نیوزی لینڈ کو میچ سے باہر نہیں ہونے دیا۔ انھیں ڈیرل مشیل کا بھی بھرپور ساتھ ملا جنھوں نے 51 گیندوں پر 54 رن بنائے۔ لیکن ان دونوں کھلاڑیوں کے آو?ٹ ہونے کے بعد نیوزی لینڈ کچھ مشکل میں دکھائی دی۔ حالانکہ جیمس نیشم نے محاذ سنبھالا اور جب تک وہ میدان میں ڈٹے رہے، نیوزی لینڈ کی جیت صاف دکھائی دے رہی تھی۔ جب 2 گیندوں پر جیت کے لیے 7 رنوں کی ضرورت تھی تو 2 رن لینے کی کوشش میں نیشم رن آو?ٹ ہوگئے، اور یہیں پر آسٹریلیا نے جیت کافی حد تک اپنی مٹھی میں کرلی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار نانديڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ نانديڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانديڑ کی عدالت میں ہوگی۔